مورخہ 19-02-2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعمیر تبدیل کے لئے باہمی افہام وتفہیم پر یقین رکھتے ہیں، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	سی پیک چین اور پاکستان باہمی اعتماد کی علامت ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	جعفرآباد کیڈٹ کالج بہترین علمی مرکز بن گیا، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	پیپلز پارٹی کا کارکن اور جماعتی پالیسی کا پابند ہوں، علی حسن	جنگ ودیگر اخبارات
05	ڈاکو چور سمیت جرائم پیشہ افراد سماج کیلئے ناسور ہیں، عاصم گیلو	جنگ ودیگر اخبارات
06	مینگل اور خدررانی قبائل کے تنازعہ کا مستقل حل نکالا جائے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
07	یورپی یونین نے ہمیشہ پاکستان کو مختلف شعبوں میں تعاون فراہم کیا، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
08	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا مختلف آڈٹ پیراز عمل نہ ہونے پر اظہار تشویش	جنگ ودیگر اخبارات
09	جامعہ بلوچستان نے QS ایشین یونیورسٹی رینکنگز میں 278 واں نمبر حاصل کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	نوجوانوں نے زندگی کے ہر شعبے میں اپنی قابلیت منوائی ہے، معظم جاہ انصاری	مشرق ودیگر اخبارات
11	کسی کی نیت پر شک نہیں مینجمنٹ میں بہتری لانا ناگزیر ہے، یونس عزیز زہری	مشرق ودیگر اخبارات
12	خضدار میں امن وامان کیلئے بڑی بیٹھک مختلف تجاویز پیش	انتخاب ودیگر اخبارات
13	وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سی واٹر سپلائی کا منصوبہ مکمل	انتخاب ودیگر اخبارات
14	صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایت پر ضلع کچھی میں کھلی کچہری کا انعقاد	انتخاب ودیگر اخبارات
15	زراعت میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں غربت کے خاتمے کے لئے زراعت توجہ دینی ہوگی، سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگر اخبارات
17	میٹرک امتحانات 17 جعلی امیدوار گرفتار 37 موبائل فون برآمد	جنگ ودیگر اخبارات
18	قانون سازی میں یورپی یونین کی حمایت مثبت رہی، اسپیکر اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
19	ترقی کیلئے تمام اقوام کو حکمرانی میں حصہ دینا ہوگا، محمود اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
20	علی وزیر ودیگر رہنماؤں کو فوری رہا کیا جائے، سیاسی جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات
21	مسائل میں اضافہ کرنے والوں کو مسلط کیا گیا، ہدایت الرحمان بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ گوہرآباد میں فائرنگ سے باپ جاں بحق، بیٹا زخمی، بارکھان پنجاب جانے والی بسوں سے اتار کر سات مسافروں کو گولی ماردی گئی، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ دو کارندوں سمیت گرفتار، حاجی شہر معمولی تنازع پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، کوئٹہ زرغون آباد تھانے کے ایس ایچ او کی گاڑی پر فائرنگ، جانی نقصان نہیں ہوا،

CamScanner

مورخہ 19-02-2025

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بجلی کا نظام مسائل اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ایک خبر کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کے سربراہ کو اس بات کی ہدایت کی ہے کہ کیسکو اپنے ترسیلی نظام اور بجلی کی طلب اور رسد کے مسائل کو حل کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کو بجلی فراہمی یقینی بنائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں جن کی بدولت بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے۔احکامات و ہدایات کا تفصیلی جائزہ لینے سے قبل اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ بلوچستان میں ایک عرصے سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ باقی صوبوں کی طرز پر بلوچستان میں بھی بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں میں اضافہ کیا جائے اس وقت وسیع وعریض صوبے میں بجلی کی فقط ایک ہی تقسیم کار کمپنی ہے جس کے معاملات اس قدر ابتر اور دگرگوں ہیں کہ یہ اپنی ریکوری بھی خود نہیں کرسکتی اور ریکوری کیلئے بلوچستان حکومت سے اقدامات کا تقاضا کرتی ہے حالانکہ اصولاً دیکھا جائے تو یہ کام کمپنی کا ہے کہ وہ اپنے صارفین کو جو بجلی مہیا کرتی ہے اس کی ریکوری بھی خود کرے مگر کیسکو ریکوری کے اہداف کے حصول میں ناکام ہے اور نہ صرف اس بنیادی کام میں اسے ناکامی ہے بلکہ بجلی کی فراہمی کے حوالے سے بھی اس کی کارکردگی انتہائی ابتر دگرگوں اور تنزلی کا شکار بلکہ شاہکار بنی ہوئی ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت میں اختلافات کی باز گشت حالات سیاسی عدم استحکام کے متقاضی نہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کررہا ہے ،وزیر اعلیٰ بلوچستان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**توانائی بحران گورنر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مبنی برحقیقیت موقف !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan's negative portrayal" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Youth Empowerment in Aviation" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان کا خاموش انقلاب**" کے عنوان سے مظہر عباس کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مغالطہ بنگال**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 19 FEB 2025 Page No. 1

تعمیری تبدیلی کیلئے باہمی افہام و تفہیم پر یقین رکھتے ہیں، گورنر مندوخیل

عوام دوست پالیسیوں کا حقیقی راز عادلانہ معاشی نظام میں پنہاں ہے، شعیب نوشیروانی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ انقلابی سیاست اور عوام دوست پالیسیوں کا حقیقی راز عادلانہ معاشی نظام میں پنہاں ہے اور مضبوط معیشت کے توسط سے ہی حقیقی سیاست آگے بڑھتی رہتی ہے۔ ضروری ہے کہ بلوچستان کیلئے ایک روشن معاشی مستقبل کی تشکیل کریں، ایک ایسا مستقبل جہاں ہر شہری کو آگے بڑھنے کیلئے مواقع، وسائل اور سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ معاشی پالیسیوں کو تشکیل دیکر ہم عوامی مفادات اور ترجیحات کو یقینی بنا سکتے ہیں، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنا سکتے ہیں اور اچھی طرز حکمرانی کے فوائد سے عوام مستفید ہو سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جعفر مندوخیل نے کہا کہ ایک ایسے خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں جہاں ہر شہری کو ترقی کی منازل طے کرنے کا موقع ملے، لوگوں کو اپنی زندگیوں میں معاشی آسودگی میسر ہو۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر طارق مگسی ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

مضبوط معیشت کی توسط سے حقیقی سیاست آگے بڑھتی ہے، گورنر بلوچستان

ملک میں معاشی پالیسیوں کو تشکیل دیکر ہم عوامی مفادات اور ترجیحات کو یقینی بنا سکتے ہیں، جعفر خان مندوخیل

لوگ معاشی طور پر خودمختار بن جائیں، حقوق اور اختیارات کا بہترین استعمال کے قابل بن جاتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انقلابی سیاست اور عوام دوست پالیسیوں کا حقیقی راز ایک عادلانہ معاشی نظام میں پنہاں ہے اور مضبوط معیشت کی توسط سے ہی حقیقی سیاست آگے بڑھتی رہتی ہے۔ ضروری ہے کہ بلوچستان کیلئے ایک روشن معاشی مستقبل کی تشکیل کریں ایک ایسا مستقبل جہاں ہر شہری کو آگے بڑھنے کیلئے مواقع، وسائل اور سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ معاشی پالیسیوں کو تشکیل دیکر ہم عوامی مفادات اور ترجیحات کو یقینی بنا سکتے ہیں، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنا سکتے ہیں اور اچھی طرز حکمرانی کے فوائد سے عوام مستفید کر سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایک ایسے خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں جہاں ہر شہری کو ترقی کی منازل طے کرنے کا موقع ملے، لوگوں کو اپنی زندگیوں میں معاشی آسودگی میسر ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط معیشت خوشحال معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق مگسی ملاقات کررہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 بدھ 20 رشعبان المعظم 1446ھ 19 رفروری 2025ء نمبر 50

سی پیک چین اور پاکستان باہمی اعتماد کی علامت ہے، سرفراز بگٹی

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تکمیل چین کا تحفہ

پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کا کلیدی کردار، علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت بڑھ رہی ہے، بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ ''علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع'' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تاکہ پرامن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفرااسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنر مندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں وہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ تکمیل چین کا تحفہ ہے جو علاقائی رابطوں کو مزید وسعت دے گا اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سی پیک کے تصور، آغاز اور نفاذ میں صدر مملکت آصف علی زرداری کے کردار کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لئے ان کی کاوشوں دلچسپی اور اقدامات پر خراج تحسین پیش کیا انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایسے بڑے ترقیاتی منصوبے امن اور استحکام کے بغیر ممکن نہیں اس تناظر میں بلوچستان حکومت امن و امان، گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

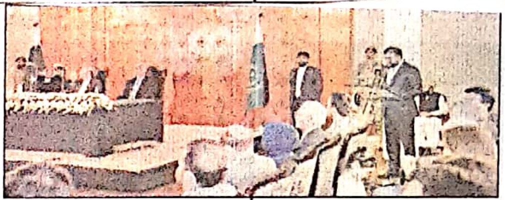

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع پر عالمی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد: صدر زرداری، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور سینیٹر مشاہد حسین عالمی کانفرنس کے آغاز پر قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سبی واٹر سپلائی کا عظیم منصوبہ مکمل

منصوبہ حکومت کی عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا واضح ثبوت، صاف پانی فراہم کیا جائیگا، سیکرٹری آبپاشی

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سبی واٹر سپلائی کا عظیم منصوبہ مکمل کر لیا گیا، منصوبے پر تیز رفتار پیش رفت صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی کی ذاتی دلچسپی اور توجہ سے ممکن ہوئی یہ منصوبہ حکومت بلوچستان کی عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا واضح ثبوت ہے اس منصوبے کے تحت جدید پانی کی ترسیلی لائنیں، اوور ہیڈ ٹینک، پمپ اسٹیشنز اور دیگر ضروری سہولیات تعمیر کی گئی ہیں، سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبدالماجد نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس/سابق ٹوئٹر پر بتایا کہ اس منصوبے سے سبی کے شہریوں کو محفوظ اور صاف پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا، سیکرٹری آبپاشی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے بھر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور سینیٹر مشاہد حسین عالمی کانفرنس کے موقع پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53	بدھ 20 شعبان المعظم 1446ھ 19 فروری 2025ء صفحات 08	شمارہ 234
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 30 روپے

تخمینہ رپورٹ تیار، جلد تاجکستان سے بلوچستان کو پانی کی سپلائی شروع ہوگی، صدر زرداری

پاکستان قدرتی تجارتی راہداری، مشرق وسطیٰ تک سفر کا واحد راستہ ہے، وزیراعلیٰ

چین پاکستان اقتصادی راہداری اور گوادر بندرگاہ خطے میں تجارت و خوشحالی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریں گے، روابط مزید مضبوط ہوں گے آنیوالی نسلوں کیلئے ثمرات لے کر آئیں گے، آصف زرداری

پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کا کردار مسلمہ، علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے، سی پیک صرف بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے، میر سرفراز بگٹی

پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے لیے نئے روزگار، ہنرمندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں، عالمی اقتصادی ترقی میں بلوچستان کا کردار نمایاں اہمیت کا حامل ہے، بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمان) صدر مملکت آصف زرداری نے پاکستان کے علاقائی روابط و اقتصادی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اور گوادر بندرگاہ خطے میں تجارت و خوشحالی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریں گے، پاکستان کی جغرافیائی اہمیت منفرد حیثیت دیتی ہے، "قدرتی تجارتی راہداری" ملک، چین، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کو آپس میں جوڑنے...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کا ذریعہ بن سکتی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، آصف زرداری نے کہا سی پیک اور گوادر بندرگاہ آنیوالی نسلوں کیلئے ثمرات لے کر آئیں گے، پاکستان تاجکستان سے بلوچستان تک پانی لانے کے مختلف امکانات پر غور کر رہا ہے، متحدہ عرب امارات حکومت کے تعاون سے فزیبلٹی سٹڈی مکمل کی جا چکی، تاریخی تجارتی راستوں کو بحال کرنے سے خطے میں اقتصادی و ثقافتی روابط مزید مضبوط ہوں گے۔

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تاکہ پرامن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنرمندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں وہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ تکمیل چین کا تحفہ ہے جو علاقائی رابطوں کو مزید وسعت دے گا اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سی پیک کے تصور، آغاز اور نفاذ میں صدر مملکت آصف علی زرداری کے کردار کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لئے ان کی کاوشوں دلچسپی اور اقدامات پر خراج تحسین پیش کیا انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایسے بڑے ترقیاتی منصوبے امن اور استحکام کے بغیر ممکن نہیں اس تناظر میں بلوچستان حکومت امن و امان، گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب عوام کو ترقیاتی عمل میں شمولیت کا حقیقی احساس ہو اور حکومت کی ترجیح عوام کی معاشی اور سماجی ترقی ہو۔

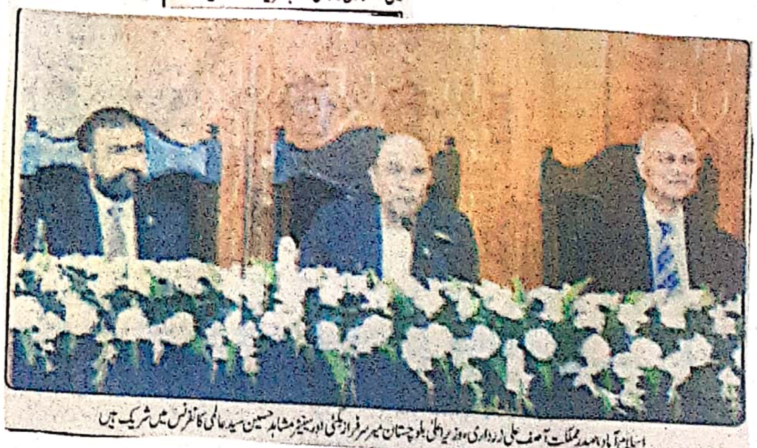

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر مشاہد حسین سید عالمی کانفرنس میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بی واٹر سپلائی کا عظیم منصوبہ مکمل کر لیا، عوام کو پینے کا پانی میسر آئے گا

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عمل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بی واٹر سپلائی کا عظیم منصوبہ مکمل کرلیا گیا ہے، منصوبے پر تیز رفتار پیش رفت صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی ذاتی دلچسپی اور توجہ سے ممکن ہوئی یہ منصوبہ حکومت بلوچستان کی عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا واضح ثبوت ہے اس منصوبے کے تحت جدید پانی کی ترسیلی لائنیں، اوور ہیڈ ٹینک، پمپ اسٹیشنز اور دیگر ضروری سہولیات تعمیر کی گئی ہیں سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبدالماجد نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس/سابق ٹوئٹر پر بتایا ہے کہ اس منصوبے سے بی کے شہریوں کو محفوظ اور صاف پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا سیکرٹری آبپاشی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے بھر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے تیزی سے مکمل کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ کی ہدایات کے مطابق عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 69 | بدھ، 20 شعبان المعظم، 19 فروری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ملک کی اقتصادی ترقی میں بلوچستان کی حیثیت بنیادی ہے، وزیراعلیٰ

سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ ملک کے عوام کیلئے امید کی ایک کرن ہے، میر سرفراز بگٹی

باہمی اتحاد، شراکت داری اور احترام کے ذریعے خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں، اسلام آباد میں کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ ''علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع'' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تذویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنر مندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں وہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ تکمیل چین کا تحفہ ہے جو علاقائی رابطوں کو مزید وسعت دے گا اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سی پیک کے تصور، آغاز اور نفاذ میں صدر مملکت آصف علی زرداری کے کردار کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لئے ان کی کاوشوں، دلچسپی اور اقدامات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب عوام کو ترقیاتی عمل میں شمولیت کا حقیقی احساس ہو اور حکومت کی ترجیح عوام کی معاشی اور سماجی ترقی ہو، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ذریعے علاقائی، اقتصادی ترقی، توانائی تعاون اور مشترکہ سیکیورٹی اقدامات میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اس کے ہمسایہ ممالک اور خطے کے عوام مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مل کر آگے بڑھائیں گے ہم ترقی کی راہ پر ثابت قدم ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ باہمی اتحاد، شراکت داری اور باہمی احترام کے ذریعے ہم ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر پی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز بدھ، 19 فروری 2025ء بمطابق 20 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 50

بلوچستان ملکی معیشت میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے، گوادر بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے، میر سرفراز بگٹی

سی پیک اور گوادر پورٹ سے تجارتی انقلاب آئے گا، صدر زرداری

تاجکستان سے بلوچستان تک پانی لانے پر غور کر رہے ہیں، اپنی طویل قید کے دوران گوادر پورٹ کا چین سمیت دوست ممالک کیساتھ مشترکہ اقتصادی مرکز کے طور پر تصور کیا، سی پیک اور گوادر پورٹ فائدہ مند ثابت ہونگے

گوادر پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑنے کیساتھ ہمسایہ ممالک کیلئے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا، بڑے ترقیاتی منصوبے امن واستحکام کے بغیر ممکن نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری نے علاقائی روابط مضبوط کرنے کے لیے پاکستان کا عزم دہراتے ہوئے کہا ہے کہ تاجکستان سے بلوچستان تک پانی لانے پر غور کر رہے ہیں اور فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرلی گئی ہے۔ اسلام آباد میں علاقائی روابط اور پاکستان: ابھرتے مواقع کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب میں صدر مملکت آصف علی زرداری

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

نے علاقائی روابط اور اقتصادی تعاون مضبوط بنانے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ پاک۔ چین اقتصادی راہداری) سی پیک (اور گوادر پورٹ علاقائی تجارت اور خوش حالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا اسٹریٹجک محل وقوع علاقائی تجارت بڑھانے کے لیے اہم مواقع فراہم کرتا ہے، پاکستان چین، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کو جوڑنے کے لیے قدرتی تجارتی راہداری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپنی طویل قید کے دوران گوادر پورٹ کا چین سمیت دوست ممالک کے ساتھ مشترکہ اقتصادی مرکز کے طور پر تصور کیا، سی پیک اور گوادر ہماری آنے والی نسلوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان تاجکستان سے بلوچستان تک پانی لانے پر غور کر رہا ہے، تاجکستان سے پانی لانے کے لیے متحدہ عرب امارات کے تعاون سے فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرلی گئی ہے۔ آصف علی زرداری نے خطے میں اقتصادی اور ثقافتی تعلقات مزید مضبوط بنانے کے لیے تاریخی تجارتی راستے بحال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

اسلام آباد / کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنر مندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جارہے ہیں وہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ تکمیل چین کا تحفہ ہے جو علاقائی رابطوں کو مزید وسعت دے گا اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سی پیک کے تصور، آغاز اور نفاذ میں صدر مملکت آصف علی زرداری کے کردار کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لئے ان کی کاوشوں دلچسپی اور اقدامات پر خراج تحسین پیش کیا انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایسے بڑے ترقیاتی منصوبے امن اور استحکام کے بغیر ممکن نہیں اس تناظر میں بلوچستان حکومت امن وامان، گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب عوام کو ترقیاتی عمل میں شمولیت کا حقیقی احساس ہو اور حکومت کی ترجیح عوام کی معاشی اور سماجی ترقی ہو، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت شفاف پالیسیوں، شفاف ترقیاتی عمل اور منصفانہ مواقع کی فراہمی کو یقینی بنارہی ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز منگل، 18 فروری 2025ء بمطابق، 19 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 49

عوام کو درپیش بجلی مسائل کا مستقل حل نکالا جائے

میر سرفراز بگٹی

بجلی کی ترسیل کی بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں، زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوسکیں

بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کیلئے تمام ممکنہ مواقع فراہم کئے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ کی ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کرسکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں ائیر پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر میر نصیر خان کاسی، میر دانش خان لانگو، حیات اللہ علیزئی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوابازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ائیر پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جارہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 19 فروری 2025ء بمطابق 20 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 50

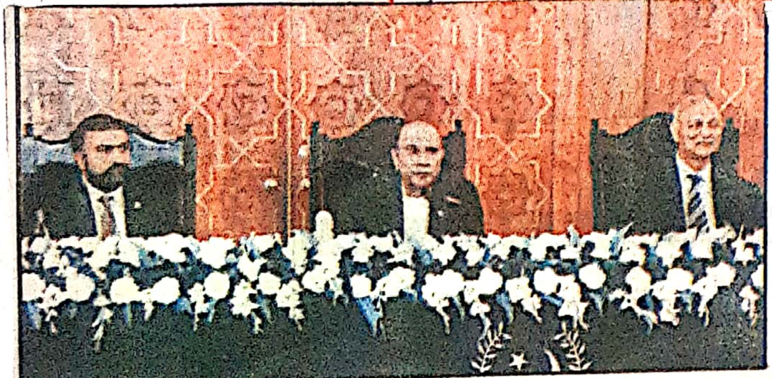

اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور مشاہد حسین ''علاقائی رابطہ اور پاکستان میں اُبھرتے ہوئے مواقع'' کے موضوع پر منعقدہ عالمی کانفرنس میں شریک ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسلام آباد میں منعقدہ عالمی کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں۔

پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

چین پاکستان اقتصادی راہداری دونوں ممالک کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت ہے، سی پیک پاکستان کے عوام کیلئے امید کی ایک کرن ہے

بڑے ترقیاتی منصوبے امن واستحکام کے بغیر ممکن نہیں، بلوچستان حکومت اس ضمن میں اہم اقدامات کرے، اسلام آباد میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے وزیراعلیٰ بلوچستان کا خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ ''علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع'' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تاکہ پرامن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 19 فروری 2025ء بمطابق 20 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-50

سی پیک اور گوادر خطے کی خوشحالی اور تجارتی روابط کے نئے مراکز کے طور پر ابھر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے

جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا

بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنر مندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں وہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ تکمیل چین کا تحفہ ہے، خطاب

کوئٹہ /اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ "علاقائی رابطہ اور پاکستان ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ۔ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تاکہ پرامن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنر مندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں وہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ تکمیل چین کا تحفہ ہے جو علاقائی رابطوں کو مزید وسعت دے گا اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سی پیک کے تصور، آغاز اور نفاذ میں صدر مملکت آصف علی زرداری کے کردار کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لئے ان کی کاوشوں دلچسپی اور اقدامات پر

(بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

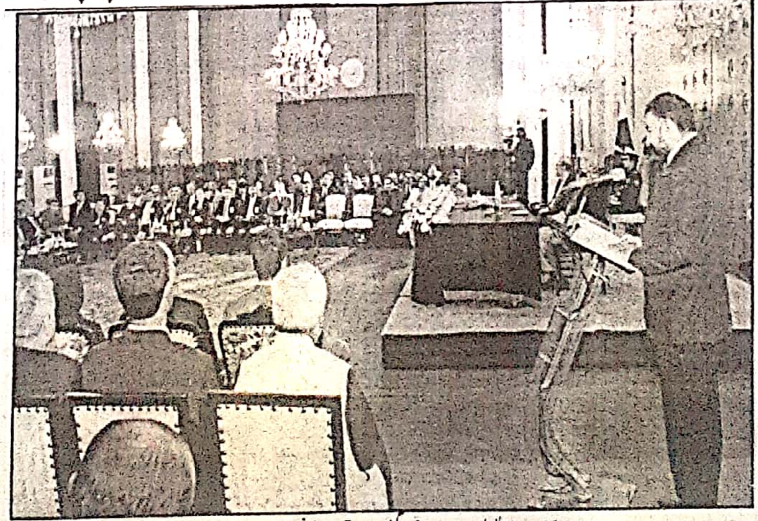

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

خراج تحسین پیش کیا انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایسے بڑے ترقیاتی منصوبے امن اور استحکام کے بغیر ممکن نہیں اس تناظر میں بلوچستان حکومت امن و امان، گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب عوام کو ترقیاتی عمل میں شمولیت کا حقیقی احساس ہو اور حکومت کی ترجیح عوام کی معاشی اور سماجی ترقی ہو میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ذریعے علاقائی اقتصادی ترقی، توانائی تعاون اور مشترکہ سیکیورٹی اقدامات میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر خطے کے ممالک اپنے وسائل کو یکجا کریں اور مشترکہ مقاصد کے لیے مل کر کام کریں تو ایس سی او پورے خطے میں ترقی و استحکام کے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہو سکتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت شفاف پالیسیوں، شفاف ترقیاتی عمل اور منصفانہ مواقع کی فراہمی کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے شہریوں کو تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات تک مکمل رسائی کی فراہمی کے لئے کام کر رہے ہیں تاکہ وہ قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں میر سرفراز بگٹی نے پاکستان چین انسٹی ٹیوٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے فورمز ہمیں خطے کی بے پناہ اقتصادی اور تجارتی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں مدد دیتے ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اس کے ہمسایہ ممالک اور خطے کے عوام مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مل کر آگے بڑھائیں گے ہم ترقی کی راہ پر ثابت قدم ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ باہمی اتحاد، شراکت داری اور باہمی احترام کے ذریعے ہم ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر عالمی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | بدھ 19 فروری 2025ء 20 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 171

پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے: میر سرفراز بگٹی

پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے: وزیر اعلیٰ بلوچستان

آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے: اسلام آباد میں منعقدہ "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنا انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تاکہ پر امن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنر مندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر مشاہد حسین سید "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر عالمی کانفرنس میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | بدھ 19 فروری 2025ء 20 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 50

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ''علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع'' کے موضوع پر منعقدہ عالمی کانفرنس کے موقع پر مصافحہ کر رہے ہیں

عالمی اقتصادی ترقی میں بلوچستان کا کردار اہمیت کا حامل ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

سی پیک اور گوادر خطے کی خوشحالی اور تجارتی روابط کے نئے مراکز کے طور پر ابھر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب

گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا

کوئٹہ / اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ ''علاقائی رابطہ اور پاکستان ابھرتے ہوئے مواقع'' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تاکہ پرامن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع ہنرمندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ باہمی اتحاد، شراکت داری اور باہمی احترام کے ذریعے ہم ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر مشاہد حسین ''علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع'' کے موضوع پر عالمی کانفرنس میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | بدھ 19 فروری 2025ء، 20 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ 313

پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے سرفراز بگٹی

پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے

پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تاکہ پر امن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے

بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں اسلام آباد میں منعقدہ "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، "پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیو اکنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے۔

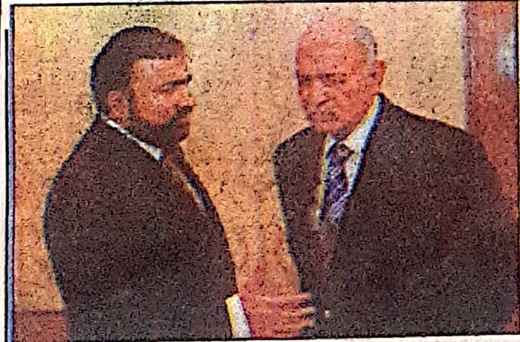

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر مشاہد حسین سید عالمی کانفرنس کے موقع پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی عالمی کانفرنس کے موقع پر مصافحہ کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ادار یہ مضامین امن وامان سیاسی حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 14

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

President Asif Ali Zardari addressing the closing session of the International Conference on "Regional Connectivity & Pakistan: Emerging Opportunities", organized by the Pakistan-China Institute, at Aiwan-e-Sadr.

Balochistan key to Pakistan's economic growth: CM Bugti

By Our Correspondent

ISLAMABAD: Balochistan is playing a crucial role in Pakistan's economic progress and is gaining greater importance in regional development, Chief Minister Sarfraz Bugti said on Tuesday. Addressing the international conference on "Regional Connectivity and Emerging Opportunities in Pakistan" held in Islamabad, he underscored Pakistan's strategic position as a hub for geo-economic transformation.

The conference was attended by President Asif Ali Zardari, Chairman of the Pakistan-China Institute Senator Mushahid Hussain Syed, and other high-ranking officials.

Speaking at the event, CM Bugti said Pakistan's geographical and strategic position places it at the center of a new geo-economic era. "For centuries, our region has been a hub for trade, culture, and intellectual exchange, bridging the East and the West. As the world moves toward deeper economic integration, Pakistan is once again ready to fulfill its historic role in promoting peaceful trade, cultural exchange, and collective growth," he remarked.

He highlighted Balochistan's fundamental role in Pakistan's economic trajectory, particularly emphasizing the significance of Gwadar Port. "With its modern infrastructure, advanced logistics, and extensive communication networks, Gwadar has the potential to become the region's largest trade corridor. It will not only connect Pakistan to global markets but also serve as a key gateway for maritime trade for neighboring countries," he stated.

Commenting on the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), CM Bugti termed it a symbol of strong bilateral ties and mutual trust between Pakistan and China. "CPEC is more than an infrastructure project; it represents hope for the people of Pakistan, especially for those in Balochistan. New employment opportunities, skill development programs, and entrepreneurial ventures are becoming a reality," he added.

He also noted that the recently completed Gwadar International Airport, a gift from China, would enhance regional connectivity and open new avenues for investment. Acknowledging President Asif Ali Zardari's role in the conceptualization and implementation of CPEC, CM Bugti praised his contributions toward Balochistan's development.

Stressing the need for peace and stability for large-scale development projects, CM Bugti stated that the provincial government is taking practical steps to improve law and order, governance, and public welfare. "True progress can only be achieved when people feel genuinely involved in the development process and when economic and social uplift remains a priority for the government," he asserted.

CM Bugti further highlighted Pakistan's active role in the Shanghai Cooperation Organization (SCO), particularly in regional economic cooperation, energy collaboration, and joint security measures. "If regional countries align their resources and work toward shared objectives, the SCO can serve as a robust platform for development and stability across the region," he added.

Reiterating the Balochistan government's commitment to transparency and equitable opportunities, he said, "We are ensuring that the benefits of development reach the common man. Our focus is on providing access to education, healthcare, and basic facilities in remote areas so that every citizen can contribute to national progress."

CM Bugti also expressed gratitude to the Pakistan-China Institute for organizing the forum, noting that such platforms help highlight the immense economic and trade potential of the region. He expressed optimism that Pakistan, its neighbors, and the broader region would continue working together for shared prosperity. "We remain steadfast on the path to development, and through mutual cooperation, partnership, and respect, we can lay the foundation for a prosperous future," he concluded.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 5

جعفرآباد کیڈٹ کالج بہترین علمی مرکز بن گیا' صادق عمرانی

نوجوانوں کو وردی میں دیکھ کر خوشی ہوئی جسکا احترام ہم پر لازم ہے پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب

جعفرآباد+ ڈیرہ اللہ یار (خ ن + نامہ نگار) کیڈٹ کالج جعفرآباد میں کیڈٹس کی پاسنگ آوٹ پریڈ کا اہتمام کیا گیا جس کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی تھے جن کا بریگیڈیر مظہر علی نے استقبال کیا، تقریب میں کرنل سوئی ونگ عثمان لیفٹیننٹ کرنل 114 ونگ رضوان طیب ڈی آئی جی نصیرآباد رینج ایاز احمد بلوچ ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اظہر شہزاد ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد ارشد حسین جمالی پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر بلال صادق عمرانی عطا اللہ بلیدی عبدالرؤف لہڑی ایس ایس پی حسنین وارث محمد نواز سومرو ایس پی جھل مگسی سبحان مگسی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی محمد ہاشمی میجر بدر عباس ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر جعفرآباد ڈاکٹر ایاز حسین جمالی ڈی ایس پی محسن علی سولنگی اور محسن لونی سمیت کثیر تعداد میں کیڈٹس اور ان کے والدین شریک تھے۔ کیڈٹس کے دستے کی قیادت کیڈٹ راشد نے کی مہمان خصوصی نے پریڈ کا معائنہ کیا ،کیڈٹس میں صادق عمرانی نے انعامات تقسیم کیے جبکہ کیڈٹ کالج کو سیلاب سے محفوظ رکھنے کے لئے چار دیواری کی سنون پچنگ کے لئے تین کروڑ روپے کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جعفرآباد کیڈٹ کالج علم کی فراہمی کے لئے بہترین مرکز بن چکا ہے۔

پیپلز پارٹی کا کارکن اور جماعتی پالیسی کا پابند ہوں' علی حسن

سوشل میڈیا پر مجھ سے منسوب خبروں میں صداقت نہیں، ترقیاتی کاموں سے مخالفین بوکھلاہٹ کا شکار ہیں

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر ان کے نام سے منسوب خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مخالفین ہمارے عوامی امنگوں پر مبنی ترقیاتی کاموں سے بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ مخالفین پہلے بھی جھوٹ اور منفی پروپیگنڈے پر مبنی خبریں سوشل میڈیا کے ذریعے چلاتے رہے اور اب بھی یہ سلسلہ جاری ہے ۔ گزشتہ روز بھی ایسا کیا گیا جس میں ایک جھوٹی اور بے سروپا خبر چلائی گئی جس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ،ایسے عناصر کو ایک مرتبہ پھر خبردار کرتے ہیں کہ وہ اپنے اوچھے ہتھکنڈوں سے باز آجائیں وگرنہ قانونی چارہ جوئی بھی عمل میں لائی جائے گی۔ علی حسن زہری نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی اور نظریاتی جماعت ہے جبکہ میں ایک عام سیاسی کارکن اور پارٹی پالیسی کا پابند ہوں اور ذمہ دار کارکن ہونے کے ناطے اس طرح کی بات سوچ بھی نہیں سکتا۔ پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم سے صدر مملکت آصف علی زرداری کی رہنمائی میں عوام کے حقوق کے لئے کام کرتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میرا ایک اپنا آفیشل میڈیا سیل ہے جس کے ذریعے میرے بیانات جاری کئے جاتے ہیں جبکہ جھوٹی خبریں پھیلانا مخالفین کا منفی پروپیگنڈا ہے۔

ڈاکو چور سمیت جرائم پیشہ افراد سماج کیلئے ناسور ہیں' عاصم گیلو

سرعام لٹکایا جائے کوئی سرپرستی نہیں کرے گا' ڈھاڈر میں صحافیوں سے گفتگو

ڈھاڈر (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے پولیس لائن ڈھاڈر اور ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈھاڈر کا دورہ کیا ایس ایس پی کچھی رانا محمد دلاور نے پولیس لائن کی بلڈنگ اور زیر التواء تعمیراتی کام کے بارے میں بریفنگ دی صوبائی وزیر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیس لائن کے زیر التواء تعمیراتی منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے آنے والے پی ایس ڈی پی میں فنڈز رکھے جائیں گے تاکہ پولیس لائن بحال ہو اور پولیس ملازمین کے جائز مسائل حل ہوں جرائم پیشہ عناصر کا کوئی قوم قبیلہ نہیں ہوتا ڈاکو اور چور سماج کیلئے ناسور ہیں پولیس قیام امن کیلئے انہیں شاہراہوں پر لٹکائے کوئی سرپرستی نہیں کرے گا دریں اثناء صوبائی وزیر نے ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈھاڈر کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور اسٹاف کی حاضریاں چیک کیں ایم ایس ڈاکٹر زاہد سرکی نے انہیں سول ہسپتال کے مسائل ڈاکٹرز اور ادویات کی قلت اسٹاف کی کے بارے میں آگاہی بریفنگ دی اس موقع پر مریضوں نے بھی ان مسائل کی نشاندہی کی جس پر صوبائی وزیر نے کہا کہ ادارے کی تمام ضروریات کو پورا کیا جائے گا انہوں نے دو ایمبولینسز دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ غیر حاضر اور غفلت برتنے والے عملے کیخلاف محکمانہ کارروائی کی جائے اس موقع پر ملک نصراللہ بنگلزئی، حاجی میر انور بھٹو، میر ذوالفقار علی رائیجہ، میر محمد حسن جتوئی، سردارزادہ کمانڈر میر معراج بدوزئی، میر آصف نواز جتوئی، عبدالوحید بنگلزئی، منیر بلوچ بھی موجود تھے۔

ینچی اور خدرانی قبائل کے تنازعہ کا مستقل حل نکالا جائے، نور محمد دمڑ

بندوق اٹھانا اور جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں، علماء اور بزرگ کردار ادا کریں، بیان

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع ہرنائی میں دو برادر اقوام میں جاری تنازعہ پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلع ہرنائی، ضلع زیارت کے قبائلی معتبرین، علمائے کرام اور بزرگ ینچی اور خدرانی قبائل کے درمیان تنازعہ کے مستقل حل کے لیے سنجیدہ کردار ادا کریں۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مذکورہ قبائل کے درمیان جاری تنازعہ میں پہلے بھی بہت سی قیمتی جانوں کا ضیاع ہو چکا ہے مزید جانی و مالی نقصان سے ان دونوں برادر اقوام کو بچانے کے لیے ثالثی کا کردار ادا کرے ضلعی انتظامیہ بھی اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرے ۔اور علمائے کرام قبائلی معتبرین ضلعی انتظامیہ اور بزرگوں کی جانب سے دونوں اقوام کے درمیان مزید جنگ روکنے اور مورچہ بندی ختم کرنے کا خیر مقدم کرتے ہیں انہوں نے ہرنائی کے دونوں برادر اقوام خدرانی اور ونیچی کے سربراہان سے اپیل کی ہے کہ جنگ اور بندوق اٹھانا کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 16

یورپی یونین نے ہمیشہ پاکستان کو مختلف شعبوں میں تعاون فراہم کیا، چیف سیکرٹری

30 ہزار نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمتوں کے لیے تربیت دینے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے، یورپی یونین کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے یورپی یونین کے سربراہ برائے تعاون جیروئن ولیمز کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، بلوچستان کے ترقیاتی ترجیحات اور یورپی یونین کے تعاون سے متعلق باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ یورپی یونین نے ہمیشہ پاکستان کو مختلف شعبوں میں تعاون فراہم کیا ہے اور یورپی یونین کے تعاون کو سراہتے ہیں۔ صوبائی حکومت اسکل ڈیولپمنٹ پر توجہ دے رہی ہے۔ B-TEVTA کے ذریعے 30,000 نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمتوں کے لیے تربیت دینے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ کو شروع کرنے سے معاشی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور غربت کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ جیروئن ولیمز نے کہا کہ گلوبل گیٹ وے انیشیٹو یوروپی یونین کی طرف سے دنیا بھر میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی حکمت عملی ہے۔ ملاقات میں یورپی یونین (EU) کے مالی تعاون اور GIZ کے ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ سیکٹر سپورٹ پروگرام کے تعاون پر بات ہوئی۔ ملاقات میں مشترکہ اقدامات پر تعاون کے عزم کا اعادہ ظاہر کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

یورپی یونین نے ہمیشہ پاکستان کیساتھ تعاون کیا، شکیل قادر خان

صوبائی حکومت اسکل ڈیولپمنٹ پر توجہ دے رہی ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان

گلوبل گیٹ وے انیشیٹو یورپی یونین کی سرمایہ کاری کی حکمت عملی ہے، جیروئن ولیمز

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے یورپی یونین کے سربراہ برائے تعاون جیروئن ولیمز کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

دوطرفہ تعلقات، بلوچستان کے ترقیاتی ترجیحات اور یورپی یونین کے تعاون سے متعلق باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ یورپی یونین نے ہمیشہ پاکستان کو مختلف شعبوں میں تعاون فراہم کیا ہے اور یورپی یونین کے تعاون کو سراہتے ہیں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے یورپی یونین کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 17

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا مختلف آڈٹ پیراز پر عمل نہ ہونے پر اظہار تشویش

فوری کارروائی اور پیش رفت رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت، صدارت چیئرمین اصغر علی ترین نے کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں چیئرمین اصغر علی ترین کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن کے مالی سال 2022-23 کے مختلف آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی ارکان کے سمیت سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اکاونٹنٹ جنرل بلوچستان نصر اللہ جان، ڈی جی آڈٹ شجاع علی، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر علی بخاری، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ خزانہ حافظ محمد قاسم، چیف اکاونٹس افسر سید محمد ادریس، ڈی جی ایکسائز زیشان رضا و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں کمیٹی ارکان نے کہا کہ محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن کا بنیادی کام حکومتی محصولات و ٹیکس اکٹھا کرنا اور اس عمل کو شفاف بنانا، وسائل کو متحرک کرنا، نئے ٹیکس کے لئے مواقع تلاش کرنا اور ٹیکس کے دائرہ کار کو وسعت دینا ہے۔ کمیٹی نے غیر موثر بجٹ سازی اور محصولات کی عدم وصولی پر تشویش کا اظہار کیا اور اس کو محکمہ کی نااہلی قرار دیا۔ کمیٹی نے محکمے کے مالی سال 2021-22 کے غیر ترقیاتی بجٹ کا جائزہ لیا بجٹ میں محکمے کے لئے 1,221.526 ملین روپے مختص کیے گئے تھے لیکن صرف 1,045.634 ملین روپے خرچ کیے گئے۔ اجلاس میں یہ بات سامنے آئی کہ محکمہ نے فنانس ڈپارٹمنٹ سے مزید بجٹ بھی حاصل کیا اور فنانس ڈپارٹمنٹ نے رولز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اضافی بجٹ بھی فراہم کیا، اراکین نے اس کی نشاندہی کی کہ یہ عمل غیر مؤثر بجٹ سازی اور فنڈز کے غیر موثر استعمال کی عکاسی کرتی ہے۔ کمیٹی نے محکمے کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد ٹیکس، موٹر وہیکل ٹیکس، صوبائی ایکسائز اور پروفیشنل ٹیکس کے محصولات کے اہداف پورے نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا، اس کے باعث حکومت کو 580.996 ملین روپے کے محصولات کا نقصان ہوا محکمہ کو جون اور دسمبر 2022 میں اس معاملے پر آگاہ کیا گیا تھا لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا، 26 دسمبر 2022 کو منعقدہ ڈی اے سی اجلاس میں محکمہ نے محصولات کے اہداف سے انکار کیا کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن سے مشاورت کے بغیر محصولات کے اہداف مقرر کیے تھے۔ کمیٹی کے رکن زابد علی ریکی نے کہا کہ بجٹ سے پہلے میٹنگ میں ہر محکمہ کا نمائندہ موجود ہوتا ہے اس کے بعد بجٹ بنتا اور اہداف مقرر ہوتے ہیں۔

جامعہ بلوچستان نے QS ایشین یونیورسٹی رینکنگز میں 278 واں نمبر حاصل کرلیا

یہ اعزاز ہمارے تعلیمی معیار اور ایک متحرک تعلیمی ماحول کے فروغ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، وی سی

کوئٹہ (خ ن) یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ نے QS ایشین یونیورسٹی رینکنگز ساؤتھ ایشیا 2025 میں 278 واں نمبر حاصل کیا۔ یونیورسٹی آف بلوچستان نے Quacquarell Symonds ایشین یونیورسٹی رینکنگز ساؤتھ ایشیا 2025 میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے 278 ویں پوزیشن حاصل کی ہے اور ایشین یونیورسٹی رینکنگز کے بینڈ 851- 900 میں جگہ بنائی ہے۔ یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر نے کہا ہے کہ یہ کامیابی اور اعزاز ہمارے تعلیمی معیار کی غیر متزلزل عزم اور ایک متحرک تعلیمی ماحول کے فروغ کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہم اپنے معزز فیکلٹی ممبران، معاون عملے اور محنتی طلبہ کے شکر گزار ہیں جن کی مسلسل محنت اور لگن کی بدولت یہ کامیابی حاصل ہوئی۔ ہم مل کر علم کو آگے بڑھا رہے ہیں اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ QS ایشین یونیورسٹی رینکنگز، جو دنیا بھر میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے تجزیے کے لیے ایک معروف معیار ہے، یونیورسٹیوں کا مختلف معیارات پر جائزہ لیتی ہے۔ 2004 میں قائم ہونے والی QS ورلڈ یونیورسٹی رینکنگز کی پورٹ فولیو آج دنیا بھر میں یونیورسٹیوں کی عمدگی اور کارکردگی کے موازنہ کے لیے سب سے اہم ذریعہ بن چکی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں نے زندگی کے ہر شعبے میں اپنی قابلیت منوائی ہے، معظم جاہ انصاری

بلوچستان پولیس عوام کے حقیقی ہیرو ہیں، انتہائی مشکل حالات میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، آئی جی پولیس

بلوچستان پولیس کے اعزازی ڈی ایس پی و خیر سگالی سفیر شعیب خان کے اعزاز میں تقریب، شرکاء کا اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان پولیس نے باکسر شعیب خان زہری کو اعزازی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) کے عہدے کے ساتھ اپنا خیر سگالی کا سفیر مقرر کر دیا ہے۔ منگل کے روز سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور ایڈیشنل آئی جی پولیس بلوچستان محمد سعید وزیر نے باکسر شعیب خان زہری کو اعزازی .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

(ڈی ایس پی) کے رینک لگائے۔ بلوچستان پولیس کے اعزازی ڈی ایس پی و خیر سگالی سفیر شعیب خان نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بطور سفیر بلوچستان پولیس سے منسلک ہونے پر فخر ہے، اور وہ بلوچستان پولیس کے خیر سگالی سفیر کے طور پر بلوچستان پولیس کے سافٹ امیج اور امن و امان کے قیام کے لئے اُن کی بیش بہا قربانیوں کو نہ صرف ملکی سطح بلکہ دنیا کے ہر فورم پر مشتہر کرنے کی بھرپور کوشش کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ میں آئی جی پولیس بلوچستان کا شکریہ ادا کرتا ہو جنہوں نے مجھے عزت بخشی۔ میں اپنے تمام سپورٹرز کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ باکسنگ میچز میں میں آج تک ناقابل شکست رہا ہوں

کسی کی نیت پر شک نہیں، مینجمنٹ میں بہتری لانا ناگزیر ہے، یونس عزیز زہری

سیکورٹی اداروں کو عوام کی جان و مال کی حفاظت کیلئے کمربستہ' تاجر برادری اور عام لوگوں کے تحفظ کیلئے اقدامات اٹھانے چاہئیں' اپوزیشن لیڈر اسمبلی

معیشت کی بہتری کا دارومدار قیام امن سے ہے' افسران کسی بھی فرد یا بااثر شخص کیلئے معاونت کا کردار ادا نہ کریں' رکن اسمبلی میر ظفر اللہ زہری

خضدار (آن لائن) خضدار میں امن و امان کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی نے کی اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری رکن بلوچستان اسمبلی میر ظفر اللہ خان زہری اعلیٰ سطحی اجلاس میں خصوصی شرکت' اجلاس میں ڈی آئی جی خضدار رینج سہیل خالد ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی ایس ایس پی خضدار جاوید احمد زہری ایف سی .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

آفیسر لیفٹیننٹ کرنل انجم ظہور اسسٹنٹ کمشنر خضدار عبدالحفیظ اسسٹنٹ کمشنر کرخ صادق حریفال اسسٹنٹ کمشنر نال ندیم اکرم آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین نکری بشیر احمد جنگ جنرل سیکرٹری عبدالقدیر زہری انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل ترجمان آغا سمیع اللہ شاہ خضدار پریس کلب کے صدر عبداللہ شاہوانی و دیگر نے شرکت کی اجلاس میں امن و امان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 18

خضدار میں امن و امان کیلئے بڑی بیٹھک مختلف تجاویز پیش

اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کمشنر قلات نے کی، امن و امان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ اور قیام امن کیلئے مختلف تجاویز پر غور وخوض کیا گیا

دیرپا قیام امن کے حوالے سے عوام کی ہم سے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں، یونس عزیز زہری کا خطاب

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں امن وامان کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی کررہے تھے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ خان زہری، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز کی اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں خصوصی طور پر شرکت۔ اجلاس میں ڈی آئی جی خضدار رینج سہیل خالد ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی ایس ایس پی خضدار جاوید احمد زہری ایف سی آفیسر لیفٹیننٹ کرنل انجم ظہور اسسٹنٹ کمشنر خضدار عبدالحفیظ اسسٹنٹ کمشنر کرخ صادق حریفال اسسٹنٹ کمشنر نال ندیم اکرم آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین نگری بشیر احمد جنگ جنرل

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

سیکریٹری قدیر قادر زہری انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل ترجمان آغا سمیع اللہ شاہ خضدار پریس کلب کے صدر عبداللہ شاہوانی و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور امن وامان کی بہتری کے لئے تجاویز دیئے گئے۔ اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کا کہنا تھا کہ دیرپا قیام امن کے حوالے سے عوام کی ہم سے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں اس حوالے سے تمام سیکورٹی اداروں کو اپنا کردار ادا کر کے عوام کی جان ومال کی حفاظت کے لئے کمربستہ رہنا چاہیے تاجر برادری اور عام عوام الناس کی ترجیحات پر من وعن عمل پیرا ہو کر انہیں تحفظ کا احساس دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کسی کی بھی نیتوں پر شک نہیں ہے تاہم مینجمنٹ میں بہتری لانے کی اشد ضرورت ہے کوئی بھی سیکورٹی ادارہ ہو انہیں اپنے دائرہ اختیار سے باہر نہیں جانا چاہیے اور اپنی تمام تر ذمہ داری امن وامان کی بہتری پر فوکس کرنا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سبی واٹر سپلائی کا منصوبہ مکمل

منصوبے سے شہریوں کو محفوظ اور صاف پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا، سیکریٹری آبپاشی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سبی واٹر سپلائی کا عظیم منصوبہ مکمل کرلیا گیا ہے، منصوبے پر تیز رفتار پیش رفت صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی ذاتی دلچسپی اور توجہ سے ممکن ہوئی یہ منصوبہ حکومت بلوچستان کی عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا واضح ثبوت ہے اس منصوبے کے تحت جدید پانی کی ترسیلی لائنیں، اوور ہیڈ ٹینک، پمپ اسٹیشنز اور دیگر ضروری سہولیات تعمیر کی گئی ہیں سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبدالماجد نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس / سابق ٹوئٹر پر بتایا ہے کہ

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

اس منصوبے سے سبی کے شہریوں کو محفوظ اور صاف پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا سیکرٹری آبپاشی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے بھر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایت پر ضلع کچھی میں کھلی کچہری کا انعقاد

عاصم کرد گیلو کی مہمان خاص کے طور پر شرکت، کھلی کچہری میں شہریوں نے مسائل کے انبار لگادیئے

بولان (نامہ نگار) صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایت پر ضلع کچھی کے ڈپٹی کمشنر ڈھاڈر آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ن لیگ کے صوبائی وزیر ریونیو میر حاجی عاصم کرد گیلو نے مہمان خاص شرکت کی کھلی کچہری میں علاقائی سیاسی قبائلی اور ضلعی افسران سمیت عوام کی

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

بڑی تعداد نے شرکت کی سابقہ ایم پی اے حاجی میر ہاشم شاہوانی سردار عبداللہ خان ابڑو نوابزادہ شاہنواز شاہوانی حاجی محمد انور بجٹو میر حاجی آغا جان جتوئی وڈیرہ عبدالسلام کھوسہ میر محمد آصف نواز جتوئی میر حضور بخش بنگلوئی مولانا ارشد حیدری ملک نصر اللہ بنگلوئی میر جہانزیب حاجیجہ و دیگر قبائلی معتبرین نے شرکت کی جبکہ ضلعی افسران میں ایس ایس پی رانا محمد دلاور اسسٹنٹ کمشنر ڈھاڈر قاضی محمد پرویز اسسٹنٹ کمشنر بھاگ نوید بلوچ ایکسین پی ایچ ای میر محسن لاشاری ایکسین اریگیشن سکندر زہری ڈی ای او احکام الدین ساتکزئی ڈی ایف او غلام سرور پرکانی ایم ایس ڈھاڈر ڈاکٹر زاہد سرکی ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت محمد صادق کاکڑ ایم ایس بھاگ ڈاکٹر ایاز احمد سمیت دیگر متعلقہ ضلعی آفیسران موجود تھے کھلی کچہری میں عوام نے ضلع بھر میں امن و امان کی خراب صورتحال سمیت تعلیم صحت پینے کے صاف پانی اور گیس جیسے بنیادی مسائل کے بوچھاڑ لگا دیے جس کو صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو اور ڈپٹی کمشنر جانزیب بلوچ سمیت دیگر افسران نے غور سے سنے اس موقع پر صوبائی وزیر میر حاجی عاصم کرد گیلو نے کھلی کچہری سے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی برداشت نہیں کرونگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 FEB 2025

Page No. 9

زراعت میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، بلال کاکڑ

بلوچستان کے ذائقہ دار پھلوں اور سبزیوں کی عالمی منڈیوں میں بھی اہمیت ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا زرعی شعبہ صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے زراعت کی ترقی کیلئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے کچھی کینال منصوبہ صوبے کی زراعت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا زرعی شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اپنا کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اس شعبے میں سرمایہ کاری کے اہم مواقع موجود ہیں جن میں کچھی اور پٹ فیڈر کینالز کے کمانڈ ایریا اور اہم ڈیموں میں کارپوریٹ فارمنگ اور کم پانی والی زمینوں میں ٹنل فارمنگ شامل ہیں اس کے علاوہ پروسیسنگ کے ذریعے ویلیو ایڈیشن بھی کی جا سکتی ہے اس شعبے کو ترقی دیکر نہ صرف بلوچستان کی معیشت کو بہتر کیا جا سکتا ہے بلکہ عوام اور کاشتکاروں کو بھی خوشحال بنایا جاسکتا ہے۔

بلوچستان میں غربت کے خاتمے کیلئے زراعت پر توجہ دی جائے، سینیٹر عبدالقادر

مقامی کسانوں کی خوشحالی اور ترقی کیلئے اقدامات کئے جائیں، گرین پاکستان منصوبے کا آغاز قابل تحسین ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان قدرتی طور پر زرعی ملک ہے، مجموعی قومی پیداوار میں زرعی شعبے کا حصہ ایک چوتھائی کے قریب ہے جبکہ ملک کی تقریباً نصف آبادی کے روزگار کا ذریعہ بھی زراعت ہی ہے، ایک مدت سے یہ شعبہ عدم توجہ کا شکار چلا آرہا تھا جس کی وجہ سے اسکے مسائل بڑھتے چلے گئے تاہم موجودہ حکومت اور عسکری قیادت کے باہمی تعاون سے قائم کی گئی خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کے زیراہتمام زراعت کی ترقی کیلئے اہم اقدامات کیے جارہے ہیں، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گرین ایگری مال اینڈ سروسز کمپنی کسانوں کو انکے گھر کے دروازے پر معیاری بیج، کھاد، کیڑے مار ادویات سمیت تمام ضروری اشیا رعایتی قیمت پر فراہم کریگی، گرین پاکستان منصوبے کا آغاز کر کے پنجاب پاکستان کا زرعی پاور ہاؤس بن گیا۔

باکسر شعیب زہری کیلئے اعزازی ڈی ایس پی کا عہدہ، خیرسگالی سفیر مقرر

صوبائی حکومت کا بھرپور تعاون حاصل، پولیس صحت مندانہ سرگرمیوں کو فروغ دے رہی ہے

مہذب معاشرے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، آئی جی معظم جاہ انصاری، فرح عظیم، مینا مجید کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس دہشت گردی کی جنگ کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اس جنگ میں عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے سینکڑوں افسران اور نوجوان نے جام شہادت نوش کیا شہدا کو سرخ سلام پیش کرتے ہیں پولیس اپنی پیشہ وارنہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے ساتھ صحت مندانہ سرگرمیوں کو فروغ کیلئے جو اقدامات کر رہی ہے اس کا منہ بولتا ثبوت بلوچستان کا سپوت باکسر شعیب خان زہری کو اعزازی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) کے عہدے کے ساتھ اپنا خیرسگالی کا سفیر مقرر کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، مشیر کھیل مینا مجید بلوچ، رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ نے بلوچستان اور پاکستان کا نام روشن کرنے والے صوبے کے سپوت باکسر شعیب خان زہری کو پولیس کا خیر سگالی سفیر اور اعزازی ڈی ایس پی کے رینک لگانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی سعید وزیر خان، ڈی آئی جی شیر علی کھکرانی، ڈی آئی جی عبدالحئی عامر بلوچ، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹر قمر الحسن، ایس ایس پی مجیب پندرانی، ایس ایس پی سہیل احمد شیخ، سیکرٹری سپورٹس طارق قمر بلوچ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے اس موقع پر باکسر شعیب خان زہری کو اعزازی ڈی ایس پی کا رینک بھی لگایا گیا آئی جی نے کہا بلوچستان پولیس اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے ساتھ افسران اور جوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کیلئے بھی اقدامات کر رہی ہے محکمہ پولیس کی فٹ بال، ہاکی، ووشو، کراٹے والی بال سمیت 22 مختلف ٹیمیں ہیں 108 کھلاڑیوں کو پولیس میں ملازمت دی اور ٹیمیں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ بھی کر رہی ہیں، آئی جی پولیس نے کہا کہ ایک مہذب معاشرے کا قیام عمل میں لانے کیلئے ہم سب کو اپنا انفرادی اور اجتماعی کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ وطن عزیز پاکستان کا نام روشن کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو معاشرہ میں ہر ممکن مدد فراہم کرنے ساتھ محکمہ میں بھی خواتین اہلکاروں کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کیلئے بلوچستان پولیس کوشاں ہے اس وقت بلوچستان میں خواتین پولیس اہلکاروں کی تعداد 1 ہزار سے زائد ہوگئی ہے اور حال ہی میں 3 سو سے زائد خواتین ریکروٹس بھرتی کی گئی ہے۔

میٹرک امتحانات/17 جعلی امیدوار گرفتار/37 موبائل فون برآمد

چیئرمین بورڈ اور کنٹرولر کا مچان اور بوستان کے 3 سینٹرز پر چھاپہ، عملہ معطل، فرار نگران کیخلاف ڈی سی کو مراسلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین بلوچستان بورڈ اور کنٹرولر نے بوستان اور مچان کے تین امتحانی سنٹرز سے 17 جعلی امیدوار پکڑ لئے 37 موبائل فونز برآمد ہونے پر تینوں سنٹرز کے عملے کو معطل کر دیا گیا جبکہ ایک نگران فرار ہو گیا جس کے خلاف قانونی کارروائی کیلئے ڈپٹی کمشنر کو مراسلہ لکھ دیا گیا۔ بورڈ ذرائع کے مطابق بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین اعجاز عظیم بلوچ، کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ نے ٹیم کے ہمراہ گزشتہ روز پشین کے علاقے بوستان کے امتحانی سنٹرز پر چھاپہ مارا جہاں کھلے عام نقل کا سلسلہ جاری تھا، ٹیم نے سنٹر سے 13 جعلی امیدواروں کو پکڑا جو دوسروں کی کی جگہ پیپر دے رہے تھے جبکہ دوران تلاشی امیدواروں سے 30 موبائل فون بھی برآمد ہوئے جبکہ ٹیم نے پشین ہی کے علاقے مچان میں قائم دو امتحانی سنٹرز سے چار جعلی امیدواروں کو پکڑا جبکہ 7 موبائل فون بھی برآمد ہوئے، ذرائع نے بتایا کہ مچان کے سنٹر ٹو میں ایک امیدوار نے اپنا پیپر حل کر لیا تھا تاہم نگران نے اس سے پیپر لے کر ایک دوسرے امیدوار کا پیپر حل کرنے کیلئے دیا ٹیم کے پکڑنے پر نگران سنٹر سے فرار ہو گیا، چیئرمین بورڈ نے امتحانی سنٹرز میں نقل اور فرائض میں غفلت برتنے پر تینوں سنٹرز کے عملے کو معطل کر دیا جبکہ مچان سنٹر ٹو کے نگران کے خلاف قانونی کارروائی کیلئے ڈپٹی کمشنر پشین کو مراسلہ لکھ دیا گیا۔

قانون سازی میں یورپی یونین کی حمایت مثبت رہی، اسپیکر اچکزئی

جمہوری نظام اور قانون سازی کے عمل کو مزید بہتر بنائیں گے، جیرون ولیمز سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے یورپی یونین کے سربراہ برائے کوآپریشن جیرون ولیمز نے ان کے دفتر میں ملاقات کی جس میں قانون سازی کے امور کو فروغ دینے اور جمہوری اصولوں کو مضبوط بنانے سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اسپیکر نے کہا کہ یورپی یونین کی حمایت ہمیشہ ہمارے قانون سازی کے عمل میں مثبت رہی ہے اور ہم یورپین یونین کے فعال اقدامات کی قدر کرتے ہیں اسپیکر نے یقین دلایا کہ کہ یورپی یونین کے ساتھ مل کر جمہوری نظام اور قانون سازی کے عمل کو مزید بہتر بنائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 FEB 2025

Page No. 20

ترقی کیلئے تمام اقوام کو حکمرانی میں حصہ دینا ہوگا، محمود اچکزئی

فارم 45 والے پارلیمنٹ کے باہر اسمبلی سجائیں

پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے والے ججز کو ہیرو ڈکلیئر کیا جائے، فوج ہماری لیکن اس میں بلوچ، سندھی، پشتون اور سرائیکیوں کا حصہ کہاں ہے، خطاب

لاہور (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صدر اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے لاہور بار ایسوسی ایشن اور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیراہتمام 26 ویں آئینی ترمیم اور آئینی بحران کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو اگر آگے بڑھنا ہے تو آپ نے حق حکمرانی میں بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی، غریب پنجابی کو حصہ دینا ہوگا

بقیہ صفحہ 47

یہاں نہ حلف کی پاسداری ہوتی ہے نہ وعدے کی پاسداری کی جاتی ہے، جن ججز نے مارشل لاء میں پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا انہیں اور ان سیاسی کارکنوں کو جنہوں نے جمہوریت کے لئے قربانیاں دیں جمہوریت کے ہیروز ڈکلیئر کیا جائے، فارم 45 والے فارم 47 والی اسمبلی میں نہ بیٹھیں اور پارلیمنٹ کے باہر اپنی اسمبلی سجائیں تب یہ نمائندہ اسمبلی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک فیڈریشن ہے جس میں پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی اور پنجابی اپنے اپنے آبائی وطن میں آباد ہیں، کوئی کسی کا آقا اور غلام نہیں لیکن ہمارے کچھ گلے شکوے ہیں، لاہور سے میں بعض گلے کرونگا بعض وعدے کرونگا۔ گلہ ہمارا یہ ہے ہمارے بزرگوں کو ون یونٹ کے غلط کہنے پر ایف سی آر کے سیاہ قانون کے خلاف آواز بلند کرنے اور ون مین ون ووٹ کے مطالبے اور پاکستان کو فیڈریشن قرار دینے کی پاداش میں سیکڑوں سال جیل دیئے۔ ہمارے بچوں کو سیکڑوں انسانوں کو دفعہ 144 کی پاداش میں قید و بند اور قتل کیا گیا، اور آپ کے شہر کے جو فورسز کے اہلکار جب ان کا جی چاہے آئین کو پاؤں تلے روندڈالتے ہیں۔ ہمیں غدار کہا گیا میں اپنی کہانی نہیں سنانا چاہتا، میرے والد اور ہمارے بزرگوں کو غدار کہا گیا۔ میرے اپنے والد سے پہلی ملاقات تب ہوئی جب میری عمر چھ سال تھی ان کا جرم یہ تھا کہ وہ پاکستان کو ایک فیڈریشن میں ون مین ون ووٹ کا مطالبہ کررہے تھے۔ دوسری ملاقات آپ کے شہر لاہور کے جیل میں تب ہوئی جب میں میٹرک کا طالب علم تھا، تیسری ملاقات جب میں انجینئرنگ کا طالب علم تھا 25 سال میری عمر تھی ان سے ہوئی۔ ان کو غدار کہا گیا، بزنجو صاحب پہ مقدمہ چلا کہ آپ کی جیب سے جو نوٹ نکلا ہے اس پر لکھا ہے ون یونٹ مردہ باد، میر گل خان نصیر کو اس بات پر سزا دی گئی کہ جب آپ کے فلاں ساتھی کو سزا سنائی گئی تو آپ کے ماتھے پہ شکن کیوں آئے اس پر ہمیں سزائیں دی گئیں ہم نے پھر بھی پاکستان مردہ باد نہیں کہا۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ میں اپنے بزرگوں کی اس غداری کو جسے وہ غداری کہتے تھے ان جرنیلوں کی وفاداری سے مقدس سمجھتا ہوں جو آئین کو روندتے ہیں، جو آئین کو چھیڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ غدار زندہ باد جو آئین کے لئے لڑے۔ پاکستان کی فوج ہماری فوج ہے لیکن حقیقت میں یہ چار اضلاع کی فوج ہے، ہم نے چار ضلعوں کی فوج کو پاکستان کی فوج سمجھا ہے اگر ہم آپ سے پوچھیں کہ آپ کی اس فوج میں بلوچ، سندھی اور پشتون یا سرائیکی کا حصہ کہا ہے تو پھر غداری کے القابات دیئے جائینگے۔ پاکستان کی فوج میں اور ملک کے اختیار کے ہر ادارے میں اپنا حصہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہیں ہوگا کہ پانچ وزیراعظم ہمارے آئے، پانچوں جیل گئے، ان پر الزامات لگائے گئے۔ ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں جس میں آئین کی بالادستی ہوگی لوگوں کی منتخب پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی پاکستان کی داخلی و خارجی پالیسیاں اس پارلیمنٹ سے نکلے گی ابھی آٹھ فروری کو جس برے انداز میں آئین سے کھیلا گیا لوگوں کو ہرایا گیا۔ خدا بھلا کرے عمران خان کے کارکنوں کا جنہوں نے نکل کر ان کا سارا منصوبہ ناکام بنادیا ورنہ انہوں نے تو یہ طے کر ڈالا تھا کہ فلاں وزیراعظم، فلاں صدر فلاں فلاں عہدے پر ہوگا۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ کل آئی ایم ایف کا آدمی آیا کسی سے پوچھے بغیر سیدھا سپریم کورٹ چلا گیا، دنیا کے 195 ممالک ہیں کہیں ایسا نہیں ہوسکتا نہ کوئی جرأت کرسکتا ہے۔ کہاں اس ملک کو آپ لے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوویت یونین میں کوئی آدمی نہ وزیراعظم، نہ وزیر خارجہ نہ آرمی چیف، نہ صدر بن سکتا تھا نہ کچھ۔ جب تک وہ KGB کے پائپ لائن سے نہ گزرتا، لیکن پھر آپ نے دیکھا سوویت یونین سو فیصد ترقی یافتہ ہر گھر تک سڑک، بجلی اور تمام سہولیات مہیا تھیں پھر لوگوں نے کیوں کہا کہ ہم اس فیڈریشن میں نہیں رہنا چاہتے۔ 10 ممالک نے انکار کیا۔ اس لئے کہ انسان حق حکمرانی چاہتا ہے۔

سولر منصوبہ کیسکو سے جان خلاصی کی امید ہے، زمیندار ایکشن کمیٹی

رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں، رقوم میں تاخیر کسی صورت قبول نہیں، مرکزی ترجمان کا بیان

کوئٹہ (پ ر) زمیندار ایکشن کمیٹی کے مرکزی ترجمان نے سولر منصوبے میں سستی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سولر منصوبے میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، 15 ماہ سے بلوچستان کے زمینداران نان شبینہ کو محتاج ہوگئے ہیں، سولر منصوبہ کیسکو سے جان خلاصی کی ایک امید ہے تاکہ زمینداروں کو کم از کم سولر میسر ہوں اور وہ اپنی رہی سہی زمینداری پر کام جاری رکھ سکیں۔ یہاں جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کی جانب سے بلوچستان کے زمینداروں کو بجلی کے بدلے سولر کیلئے رقوم کا منصوبہ شروع کیا گیا جس میں پہلے 26 سو اور بعد میں 37 زمینداروں کو رقوم کی ادائیگی کی گئی لیکن وفاق کی جانب سے جو رقم آئی ہے ان کی منتقلی میں سستی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے اور کیسکو کی نااہلی کا ملبہ زمینداروں پر ڈالنے سے زمینداروں کو تباہی کا سامنا ہے جو زمیندار ایکشن کمیٹی کو قطعاً قبول نہیں، بلوچستان کے زمینداروں پر کیسکو نے ہمیشہ عین سیزن میں اپنی سبسڈی کی رقم نکالنے کیلئے بجلی بند کی ہے اور زمینداروں کے احتجاج کے بعد کچھ عرصے تک بجلی بحال رہتی پھر انہیں سبسڈی یاد آجاتی ہے اب جبکہ کیسکو سے جان خلاصی کیلئے حکومت نے ایک منصوبہ شروع کیا ہے تو ایسے میں کیسکو کی نااہلی کا ملبہ زمینداروں پر گرا کر رقوم میں تاخیر کی جارہی ہے جو کسی صورت قبول نہیں۔

علی وزیر و دیگر رہنماؤں کو فوری رہا کیا جائے، سیاسی جماعتیں

وسائل پر قبضے کیلئے منفی حربے استعمال کئے جارہے ہیں، مقررین کا سنجاوی میں خطاب، ریلی بھی نکالی گئی

سنجاوی (پ ر) سیاسی پارٹیوں کے زیراہتمام پشتون قومی سیاسی تحریک کے رہنماو سابق ایم این اے علی وزیر، ملک نصیر کوکی خیل،

بقیہ صفحہ 2

حاجی صمد لالا اور دیگر رہنماؤں کی غیر قانونی گرفتاری، مصور کاکڑ کے اغوا کے خلاف اور چمن پرلت کی حمایت میں احتجاجی مظاہرہ اور جلسہ ہوا جسکی صدارت پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری سردار گل مرجان کبزئی نے کی۔ جلسے سے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری جنرل سید مزمل شاہ، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی اطلاعات سیکرٹری ولی داد میانی، پی ٹی ایم کے تحصیل سنجاوی کے کوآرڈینیٹر شاہ اللہ ترین، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع زیارت کے ضلعی سینئر معاون سیکرٹری وہاب دمڑ، مولوی اختر محمد، بسم اللہ خیالی اور اجمل دمڑ نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا وطن خصوصاً جنوبی پشتونخوا میں گزشتہ دس سال سے مصنوعی دہشتگردی منظم منصوبے کے تحت پھل پھول رہی ہے اور پشتونخوا وطن کے وسائل پر قبضے کے مذموم مقاصد کیلئے منفی حربے استعمال کئے جارہے ہیں اور ان حالات میں سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کو خصوصاً علی وزیر اور دیگر رہنماؤں کی غیر قانونی گرفتاری اور انگریز کے کالے قانون تھری ایم پی او لاگو کرنے کے غیر آئینی عملیات کے مرتکب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سیاسی اور انسانی حقوق پامال ہوئے ہیں، گزشتہ دنوں شاہرگ میں دن دہاڑے بم دھماکے کے نتیجے میں 12 بے گناہ پشتونوں کی شہادتیں ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سنجاوی ضلع زیارت گوناگو مسائل کا شکار علاقہ ہے یہاں کے قدرتی وسائل پر غیر قانونی الاٹمنٹ اور ترقیاتی کاموں میں کرپشن اور کمیشن کی صورتحال اور عوام کے شناختی کارڈز کو غیر قانونی طور پر بلاک کرنا مسلط کردہ فارم 47 کے جعلی نمائندے کی کارستانیاں ہیں جو ناقابل معافی عمل ہے۔ جلسے میں غیر قانونی گرفتار شدہ علی وزیر، ملک نصیر کوکی خیل، حاجی صمد لالا اور دیگر رہنماؤں کی فوری طور پر رہائی اور تھری ایم پی او کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا اور جلسے میں متعدد قراردادیں منظور کی گئی۔ قبل ازیں شہر میں احتجاجی ریلی نکالی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 21

مسائل میں اضافہ کرنے والوں کو مسلط کیا گیا' ہدایت الرحمن بلوچ

بلوچستان کو بنگلہ دیش بننے سے روکنے کیلئے عوام کو حقوق دیئے جائیں، گوادر میں خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ راولپنڈی اسلام آباد والے رویہ تبدیل کرکے بلوچستان والوں کو انسان سمجھیں، حقوق دیں اور ظلم وزیادتی بند کرتے ہوئے بلوچستان کے وسائل کے ساتھ بلوچستان والوں سے بھی محبت کریں۔ بلوچستان کو بنگلہ دیش بننے سے روکنے کا یہی طریقہ بہترین ہے کہ بلوچستان کے عوام کو حقوق دیئے جائیں ۔لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے انہوں نے گوادر میں وفود سے ملاقات، تقاریب سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سی پیک سینڈک ریکوڈک سمیت دیگر پراجیکٹس میں سے بلوچستان کو حصہ دیا جائے۔ نفرتوں مسائل مشکلات اور پریشانیوں میں اضافے والے لوگوں کو ہم پر زبردستی مسلط کیا گیا ہے کوئٹہ میں ایک لاکھ افراد کو جمع کرکے حکمرانوں سے حقوق چھین لیں گے بلوچ پشتون سمیت ہر علاقے وزبان کے لوگ حق دو بلوچستان مہم میں ہمارے تحریک کا حصہ بن کر اتحاد ویکجہتی کے ذریعے ہمارے دست وبازو بنیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک میں بلوچستان کے عوام کو اب تک ایک روپیہ کا فائدہ نہیں ملا سی پیک کے چیک پوسٹ یہاں بنے ہیں جبکہ پراجیکٹس دیگر علاقوں میں بنا دیے گیے ہیں سب کو آزمانے کے بعد اب عوام کے پاس جماعت اسلامی کے سوا کوئی راستہ نہیں۔

کوئٹہ میں غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز ختم کیے جائیں، جمعیت ن

پیدل چلنا ناممکن، ٹریفک بلاک ہونا معمول، سڑکیں نوگو ایریا بن گئیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ' جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی' مولانا نیاز محمد، آغا ابراہیم شاہ' مولانا رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم' حاجی نادر خان اچکزئی، حاجی محمد نور اخوندزادہ' مولنا شمس اللہ مولوی صالح محمد نے ضلعی انتظامیہ اور ایس ایس پی ٹریفک سے مطالبہ کیا ہے کہ جناح روڈ کی طرح کواری روڈ میں گیراج، مسجد روڈ، آرٹ اسکول روڈ، تول رام روڈ، لیاقت بازار قندھاری بازار میں غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز ختم کیے جائیں، ان پارکنگ اسٹینڈز کی وجہ سے پیدل چلنا ناممکن ہے، سڑکوں پر پارکنگ مافیا کی وجہ سے ٹریفک کا بلاک ہونا ایک معمول بن چکا ہے حکومت کی بے حسی سے غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز پورے شہر میں غیر قانونی طور پر پھیل چکا ہے۔ سامان سے لدے ہوئے ٹرک اور 22 ٹرالرز شہر میں ممنوعہ اوقات میں اطمینان سے داخل ہوتے ہیں شہر کی معروف ترین شاہراہیں ہیوی ٹریفک کے باعث جام ہو جاتی ہیں اور ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہوتی ہے۔

کوئٹہ کے شہری جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر ہیں' جے یو آئی

لوگوں نے اپنی حفاظت خود کرنی ہے تو پولیس کا کیا فائدہ' مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، مولانا خدائے دوست ،سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، حافظ شبیر احمد مدنی، حافظ سراج الدین، مولانا جمال الدین حقانی، مولانا نذیر احمد مشوانی، مولانا محمد عیسیٰ اسعد، مولانا خلیل احمد اخوندزدہ، مولانا محمد شعیب جدون، مولانا محمد عارف شمشیر، حاجی غازی کاکا بازئی، حاجی نعمت اللہ ملاخیل، مولوی عبدالمنان، مولانا نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور چوری، ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتیں انتہائی تشویشناک ہیں شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں جبکہ پولیس تھانے عوام کو تحفظ اور سہولت فراہم کرنے کی بجائے انہیں مزید پریشان کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔

(باقی صفحہ 3 نمبر 30)

CamScanner

امن وامان

ادارے، مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 FEB 2025 Page No 2 2

بارکھان: پنجاب جانیوالی بسوں سے اتار کر 7 مسافروں کو گولی ماردی گئی

مسلح افراد نے رڑکن کے قریب ناکہ لگا کر بسوں کی تلاشی لی، سات مسافروں کو ساتھ لے گئے، پہاڑوں سے چھ لاشیں مل گئیں

کوئٹہ (م ڈ) بارکھان رڑکن لیویز تھانے کے قریب مسلح افراد نے سپر مختر بس کو روک کر 7 افراد کو اتار کر شہید کردیا، رکنی ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی جبکہ پنجاب جانے والی ٹریفک کو روک لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بارکھان میں رڑکن لیویز تھانے کے قریب ناکہ لگائے مسلح افراد کوئٹہ سے پنجاب جانیوالی بس سے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد 7 مسافروں کو اتار کر قریبی پہاڑوں پر لے گئے جس کے بعد فائرنگ کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ لیویز ذرائع کے مطابق پہاڑوں سے 6 مسافروں کی لاشیں مل گئیں جبکہ ایک شخص کی تلاش جاری ہے، ملزمان واردات کے بعد پہاڑوں میں روپوش ہوگئے۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں پہنچ کر ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

کوئٹہ، گوہر آباد میں فائرنگ سے باپ جاں بحق، بیٹا محفوظ

عبدالرحمان بیٹے کے ہمراہ سروس اسٹیشن جارہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب گوہر آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار سروس اسٹیشن کا مالک جاں بحق جبکہ بیٹا معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ واقعہ کے خلاف ورثاء نے سونا خان تھانے کے قریب کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کردی۔ جس کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ پولیس کے مطابق نیو سریاب کے علاقے گوہر آباد کے رہائشی سروس اسٹیشن کے مالک عبدالرحمن پرکانی اور اسکا بیٹا عرفان پرکانی گزشتہ روز گھر سے موٹر سائیکل پر سریاب روڈ پر واقعہ سروس اسٹیشن جارہے تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواران پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں باپ موقع پر ہی جاں بحق جبکہ بیٹا معجزانہ طور پر محفوظ رہا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔ واقعہ کے خلاف مقتول کے اہلخانہ، علاقہ مکینوں نے تھانہ سونا خان کی حدود میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کرکے احتجاج کرتے ہوئے واقعہ میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا شاہراہ بند ہونے کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

کوئٹہ، موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ دو کارندوں سمیت گرفتار

ناکے پر پولیس نے رکنے کا اشارہ کیا تو ملزمان نے فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی جوابی کارروائی میں زخمی ہوگئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے مشرقی بائی پاس طور روڈ پر فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے سرغنہ سمیت دو کارندوں کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا ملزمان کا ایک ساتھی فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او خالق شہید تھانہ راشد علی دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب مشرقی بائی پاس کے علاقے طور روڈ پر ناکہ بندی کرکے معمول کی چیکنگ کررہا تھا کہ اسی دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا، موٹر سائیکل سوار پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے لگے تاہم پولیس نے بھی جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں دو افراد اختر محمد اور قدرت اللہ زخمی ہوگئے جنہیں زخمی حالت میں گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل، چھینا گیا موبائل اور دو ٹی ٹی قبضے میں لے لی۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے ملزمان میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ قدرت اللہ بھی شامل ہے قبضے میں لی گئی موٹر سائیکل اور موبائل 15 جنوری کو چھینا گیا تھا۔

حاجی شہر، معمولی تنازع پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

بھاگ (آن لائن) پنجی کے علاقے لیویز تھانہ حاجی شہر کی حدود گچی کے قریب گوٹھ داد بنگلزئی میں معمولی تنازع پر دو قبائل میں فائرنگ کے نتیجے میں میر ہزار کھوکھر جاں بحق ہوگیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

بھاگ، بکرا منڈی سے موٹر سائیکل چوری

بھاگ (نامہ نگار) پولیس تھانہ بھاگ کی حدود بکرا منڈی سے چور عبدالفتاح مندرانی نامی شخص کی موٹر سائیکل لے اڑے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ: زرغون آباد تھانے کے ایس ایچ او کی گاڑی پر فائرنگ، جانی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ (یو این اے) زرغون آباد تھانے کے ایس ایچ او کی گاڑی پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کی، تاہم واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس ذرائع کے مطابق حملہ آور گاڑی میں سوار تھے اور فائرنگ کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

آواران میں سیکورٹی فورسز کا کامیاب آپریشن، تین مسلح افراد ہلاک

مسلح افراد ایک اہم مقام کو نشانہ بنانے کی کوشش کررہے تھے، منصوبہ ناکام بنادیا، سیکورٹی حکام

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان آواران میں سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ایک مسلح حملے کو ناکام بنادیا۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ شب فورسز نے آواران میں مسلح افراد کی ایک مشکوک سرگرمی کو نشانہ بنایا اور فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے تین افراد کو ہلاک کردیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق، مسلح افراد آواران میں ایک اہم مقام کو نشانہ بنانے کی کوشش کررہے تھے، تاہم سیکورٹی فورسز

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

نشانہ بنانے کی کوشش کررہے تھے، تاہم سیکورٹی فورسز کی مستعدی اور بروقت کارروائی کی بدولت ان کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا۔ آواران کے علاقے کو مکمل طور پر کلیئر کردیا گیا ہے، اور مزید سرچ آپریشن جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آواران میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز پوری طرح متحرک ہیں اور کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے مکمل تیار ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 2-3

بلوچستان میں بجلی کا نظام، مسائل اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت!!

ایک خبر کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کے سربراہ کو اس بات کی ہدایت کی ہے کہ کیسکو اپنے ترسیلی نظام اور بجلی کی طلب اور رسد کے مسائل کو حل کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کو بجلی کی فراہمی یقینی بنائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں جن کی بدولت بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے۔ کیسکو چیف کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، دی جانے والی بریفنگ اور وزیر اعلیٰ کے دوٹوک احکامات و ہدایات کا تفصیلی جائزہ لینے سے قبل اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ بلوچستان میں ایک عرصے سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ باقی صوبوں کی طرز پر بلوچستان میں بھی بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں میں اضافہ کیا جائے اس وقت وسیع و عریض صوبے میں بجلی کی فقط ایک ہی تقسیم کار کمپنی ہے جس کے معاملات اس قدر ابتر اور دگرگوں ہیں کہ یہ اپنی ریکوری بھی خود نہیں کر سکتی اور ریکوری کے لئے بلوچستان حکومت سے اقدامات کا تقاضا کرتی ہے حالانکہ اصولاً دیکھا جائے تو یہ کام کمپنی کا ہے کہ وہ اپنے صارفین کو جو بجلی مہیا کرتی ہے اس کی ریکوری بھی خود کرے مگر کیسکو ریکوری کے اہداف کے حصول میں ناکام ہے اور نہ صرف اس بنیادی کام میں اسے ناکامی ہے بلکہ بجلی کی فراہمی کے حوالے سے بھی اس کی کارکردگی انتہائی ابتر، دگرگوں اور تنزلی کا شکار بلکہ شاہکار بنی ہوئی ہے اندازہ اس امر سے لگائیں کہ اتنا بڑا سیٹ اپ اور انفراسٹرکچر ہونے کے باوجود یہ نہ تو پی ایس ڈی پی کی الیکٹریفکیشن سکیمات کو بروقت مکمل کر پاتی ہے نہ گھریلو اور کمرشل صارفین کو بجلی مہیا کر پاتی ہے بجلی چوری پر قابو پانے میں یہ ناکامی سے دوچار ہے اور لائن لاسز کا اس کے پاس کوئی حل نہیں اگر ترسیلی نظام ناکارہ خستہ ہے تو بھی کیسکو اپنی ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں ہو سکتی یہ تو بھلا ہو موجودہ حکومت کا جس نے زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کے دیرینہ منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کا آغاز کیا اور اس کا کریڈٹ بھی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے جنہوں نے زمیندار نمائندوں کے احتجاج کے بعد زمینداروں سے بات چیت اور اسمبلی فلور پر جو یقین دہانی کرائی اس کے عین مطابق انہوں نے وفاق میں جا کر اس معاملے پر احسن اور بہتر انداز میں بات کی وفاقی حکومت کو قائل کیا اور اس کے نتیجے میں اہم منصوبے پر عملی پیشرفت ہوئی یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگلے چند مہینوں یا سال دو سال میں زرعی مقاصد کے لئے بجلی پر انحصار کم سے کم ہو کر رہ جائے گا پیچھے رہ کیا جاتا ہے؟ پنجاب یا سندھ کے ایک بڑے شہر کے برابر بجلی کی طلب پورے صوبے کی ہے اگر کیسکو یہ طلب بھی پوری نہیں کر پاتی تو یہ بطور کمپنی اس کی کارکردگی پر بہت بڑا سوالیہ نشان ہے گزشتہ کئی برسوں سے بلوچستان میں ایک افسوسناک امر معمول بن چکا ہے کہ جب سردیاں آتی ہیں تو صوبے کے عوام گیس پریشر کے خلاف سڑکوں پر آنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور جب گرمیاں آتی ہیں تو بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عوام کو باہر آنے اور احتجاج پر مجبور کر دیتی ہے ان دونوں معاملات کا بنیادی تعلق صوبائی حکومت کی بجائے وفاق سے ہے اسی لئے بلوچستان حکومت چاہتے ہوئے بھی اس اہم اور فوری و عوامی نوعیت کے مسئلے کے حل میں کامیاب نہیں ہو پارہی کیسکو اور ایس ایس جی سی حکام کو چاہئے کہ وہ بلوچستان اسمبلی، قومی اسمبلی اور سینٹ میں آنے والی قراردادوں، نکتہ ہائے اعتراض اور توجہ دلاؤ نوٹسز پر آئیں بائیں شائیں کرنے کی بجائے بلوچستان کی گیس اور بجلی کی طلب پوری کریں ان سطور کے تمہید کے طور پر ہم نے جس خبر کا ذکر کیا اس کی تفصیل یہ ہے کہ گزشتہ روز کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر سید یوسف شاہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو صوبے میں بجلی کی طلب، رسد، ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا ہے کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کئے جارہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کیسکو چیف کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیر اعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کرنے کی بھی ہدایت کی اور کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لئے ہنگامی اقدامات کئے جائیں کیسکو چیف نے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی ہے اور ہم اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ کیسکو اب کی بار روایتی نہیں بلکہ عملی طور پر صوبے میں بجلی سے جڑے مسائل کا حل نکالے گی اور یہ حل عارضی نہیں بلکہ مستقل اور کل وقتی ہوگا بلوچستان کا رقبہ وسیع و عریض ہے اور ہر چند کہ صوبے میں توانائی کے حصول کے متبادل ذرائع بھی روز افزوں طور پر پنپ رہے ہیں مگر اب تک صوبے میں غالب اکثریت بجلی کے روزمرہ معاملات اور معیشت و معاشرت کا انحصار بجلی پر ہے کیسکو کو چاہئے کہ صوبے کی بجلی کی طلب پوری کرے نئے منصوبے تجویز کرے منظور شدہ منصوبوں کو عملی جامہ پہنائے اسی طرح صوبائی حکومت کو بھی ہماری تجویز ہے کہ محدود پیمانے پر ہی مگر بجلی کی پیداواری صلاحیت کے حوالے سے منصوبے شروع کرے وفاقی حکومت بجلی کمپنیوں کی نجکاری پر کام کر رہی ہے اگر بلوچستان حکومت چاہے تو کیسکو کو اپنی تحویل میں لے کر اسے آگے پارٹنرشپ پر چلا سکتی ہے آراء اور تجاویز بہت ہیں تاہم ضروری یہ ہے کہ اب بجلی کی طلب پوری کرنے کے لئے منصوبہ بندی سے آگے بڑھا جائے اور مزید ایک دقیقہ بھی فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 FEB 2025

Page No. 24

بلوچستان حکومت میں اختلافات کی بازگشت، حالات سیاسی عدم استحکام کے متقاضی نہیں!

بلوچستان میں گورننس ہمیشہ مخلوط حکومتوں کیلئے بڑا چیلنج رہا ہے جس میں حکومت کے اندر موجود اختلافات بڑی وجہ بنی ہیں۔ کسی بھی وزیراعلیٰ نے اپنی مدت پوری نہیں کی۔ حکمران جماعت اور اتحادیوں کے درمیان اختیارات، طاقت، فنڈز، من پسند منصوبے، تبادلے و تقرریاں تنازعہ کی بڑی وجوہات ہیں جس کی بیسیوؤں مثالیں موجود ہیں اپنے ہی وزیراعلیٰ کے خلاف حکمران جماعت کے اندر اور اتحادیوں نے عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی اس بات کی پرواہ کئے بغیر کہ حکومت کا تسلسل جاری رہنے سے گورننس اور منصوبوں کی تکمیل صوبے کے وسیع تر مفاد میں ہے۔ جب بھی بلوچستان میں کوئی نئی مخلوط حکومت بنتی ہے وزیراعلیٰ کا انتخاب عمل میں آتا ہے تو صرف چند ماہ گزرنے کے بعد وزیراعلیٰ کی رخصتی کی خبریں گردش کرنے لگتی ہیں۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ایسی خبریں حکومتی حلقوں کے اندر سے ہی میڈیا تک پہنچائی جاتی ہیں اس میں مفادات کا ٹکراؤ سب پر غالب آتا ہے۔ تجزیاتی بنیاد پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ دباؤ بڑھانے کیلئے یہ فارمولہ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ان کی شنوائی ہونے کے ساتھ ان کی خواہشات کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے حالانکہ حکومتی اراکین کے پاس اپنا فورم اور دیگر ذرائع موجود ہیں جن سے وہ اپنے جائز مطالبات کو منوا سکتے ہیں بجائے اندرونی معاملات کو کشیدگی کی طرف لے جانے کیلئے میڈیا کا سہارا لیا جائے مگر دباؤ بڑھانے والے جانتے ہیں کہ میڈیا تک خبریں پہنچنے کے بعد یہ بڑی بحث کا حصہ بن جاتی ہیں پھر تسلسل کے ساتھ روزانہ خبریں بنتیں اور بنائی جاتی ہیں۔ اس تمام عمل کے دوران بلوچستان کے اہم ترین مسائل پس پشت چلے جاتے ہیں جن پر سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے مگر اس تصادم کو بھی بلوچستان کی ترقی وخوشحالی سے منتھی کیا جاتا ہے بلوچستان کے جتنے وزرائے اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریکیں کامیاب ہوئیں نئی حکومت بنائی گئی کیا بلوچستان میں دودھ اور شہد کی نہریں بہنے لگیں، آج بھی وہ مسائل اپنی جگہ موجود ہیں، اگر اس پورے عمل میں کوئی بینفیشری رہا ہے تو وہ وہی حلقے ہیں جو ہر حکومت کا حصہ بنتے آرہے ہیں جبکہ یہ بھی تاریخ رہی ہے کہ وزرائے اعلیٰ خود بھی مکافات عمل کا شکار رہے ہیں جنہوں نے دوسرے وزیراعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا پھر اس کے اپنے ہی قریبی ساتھی اپنے مفادات کیلئے اس کا ساتھ چھوڑ گئے۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کے ایگزیکٹیو ہیں انہیں اپنے اتحادیوں سمیت اپوزیشن ارکان کے حلقوں کو ترجیح دینی چاہئے جبکہ ارکان اسمبلی کے جائز مطالبات پورے کرنے چاہئیں البتہ کسی غلط عمل اور اقرباء پوری، من پسند خواہشات کو پورا نہیں کرنا چاہئے۔ گزشتہ چند روز سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی اپنی جماعت کے وزیر میر حسن علی زہری کے درمیان شدید اختلافات کی خبریں رپورٹ ہورہی ہیں، ان اختلافات پر دونوں فریقین کی جانب سے کوئی موقف سامنے نہیں آیا کہ کن مسائل پر اختلافات ہیں سطحی طور پر یہی رپورٹ ہورہا ہے کہ تبادلے تقرریاں، اسامیوں اور منصوبوں پر دونوں آمنے سامنے ہیں۔ اب اصل حقائق کیا ہیں یہ حکومتی حلقے ہی جانتے ہیں مگر کبھی بھی وہ بات سامنے نہیں لائی جاتی جو جھگڑے کی بنیادی وجہ ہے۔ گزشتہ دنوں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور سے کراچی میں پیپلز پارٹی بلوچستان حکومت کے ارکان کی ملاقات ہوئی تاکہ اختلافات کو ختم کیا جاسکے، اب اطلاعات آرہی ہیں کہ صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری سے اسلام آباد میں اہم ملاقات فریقین کی ہوگی تاکہ مسئلے کو حل کی طرف لے جایا جاسکے۔ بہرحال حکومت کے اندر اختلافات ہوتے ہیں ان کا حل بھی موجود ہے مگر مسئلہ ذاتی سے بڑھ کر اجتماعی نوعیت کا ہونا چاہئے، بلوچستان کو ذاتی مفادات کے لیے سیاسی عدم استحکام کی طرف دھکیلنا اور حکومتی تسلسل میں رکاوٹ ڈالنا موجودہ حالات میں بڑی زیادتی ہے۔ حکومت کی ترجیح بلوچستان کے مسائل حل کرنا اور صوبے میں گورننس سمیت خوشحالی ہونی چاہئے، سیاسی کشیدگی صوبے کو مزید پسماندگی اور محرومی کی طرف دھکیلے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: میزان
Bullet No. 5
Dated: 19 FEB 2025
Page No. 3 ص

پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت میں بلوچستان کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور علاقائی ترقی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو اسلام آباد میں منعقدہ "علاقائی رابطہ اور پاکستان میں ابھرتے ہوئے مواقع" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری، پاک چائنہ انسٹی ٹیوٹ کے چیئر مین سینیٹر مشاہد حسین سید اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں۔

وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع اسے خطے میں ایک نئے جیوا کنامک دور کے مرکز میں لا کھڑا کرتا ہے۔ صدیوں سے پاکستان کا خطہ تجارتی، ثقافتی اور فکری تبادلوں کا مرکز رہا ہے، جو مشرق اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مزید گہرے اقتصادی تعلقات اور انضمام کی طرف بڑھ رہی ہے، پاکستان ایک بار پھر اپنی تاریخی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہے تا کہ پر امن تجارت، ثقافتی تبادلے اور اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ گوادر پورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ بندرگاہ خطے کی سب سے بڑی تجارتی راہداری بننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جدید بندرگاہ کی مطابقت کے تحت انفراسٹرکچر، اعلیٰ درجے کی لاجسٹک سہولیات اور کثیر الجہتی مواصلاتی روابط کے ذریعے گوادر نہ صرف پاکستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑے گا بلکہ ہمسایہ ممالک کے لیے بھی سمندری تجارت کے ایک اہم دروازے کے طور پر کام کرے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کو پاکستان اور چین کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک صرف ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے۔ خاص طور پر بلوچستان کے لوگوں کے لیے جہاں نئے روزگار کے مواقع، ہنر مندی کی تربیت اور کاروباری مواقع تیزی سے حقیقت بنتے جا رہے ہیں۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ تکمیل چین کا تحفہ ہے جو علاقائی رابطوں کو مزید وسعت دے گا اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولے گا۔

میر سرفراز بگٹی نے سی پیک کے تصور، آغاز اور نفاذ میں صدر مملکت آصف علی زرداری کے کردار کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لیے ان کی کاوشوں، دلچسپی اور اقدامات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایسے بڑے ترقیاتی منصوبے امن اور استحکام کے بغیر ممکن نہیں۔ اس تناظر میں بلوچستان حکومت امن و امان، گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب عوام کو ترقیاتی عمل میں شمولیت کا حقیقی احساس ہو اور حکومت کی ترجیح عوام کی معاشی اور سماجی ترقی ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ذریعے علاقائی اقتصادی ترقی، توانائی تعاون اور مشترکہ سیکیورٹی اقدامات میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ اگر خطے کے ممالک اپنے وسائل کو یکجا کریں اور مشترکہ مقاصد کے لیے مل کر کام کریں تو ایس سی او پورے خطے میں ترقی و استحکام کے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہو سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5   Dated: 19 FEB 2025   Page No. 31

بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سد باب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سد باب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر

تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیر اعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور شمسی توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں سی ای او کیسکو نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے زرعی شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور کسانوں کو بجلی کے مسائل سے نجات ملے گی انہوں نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں ایئرنی پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر یحیٰ خان ناصر، حیات اللہ غلزئی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوا بازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایئرنی پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوا بازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے سابق نگران صوبائی وزیر یحیٰ خان ناصر اور حیات اللہ غلزئی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس دوران صوبے کی سیاسی و سماجی صورتحال عوامی مسائل اور ترقیاتی اقدامات پر گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے اور صوبے کے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان شوت

Bullet No. 5

Dated 19 FEB 2025

Page No. 32

توانائی بحران: گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا مبنی برحقیقت موقف!!

بلوچستان میں اس وقت چھوٹے بڑے جتنے مسائل ہیں ان کے خاتمے اور صوبے کی تعمیر وترقی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومت پوری تندہی محنت اور جانفشانی سے کام کررہی ہے اور جہاں دیگر شعبوں میں بہتری ،جدت اور اصلاح احوال کا سلسلہ جاری ہے وہاں توانائی کے شعبے کے مسائل کے حل کے لئے بھی اقدامات اور منصوبوں کا سلسلہ جاری ہے توانائی کا بحران صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ پورے ملک کا مشترکہ مسئلہ ہے اور ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر ہم نے اپنی صنعتی معاشی او رمعاشرتی ترقی کا پہیہ تیز کرنا ہے اور پائیدار اہداف حاصل کرنے ہیں تو ہمیں توانائی کے مسائل پر قابو پانا ہوگا اور بڑھتی ہوئی طلب کے مقابل پیدوار اور رسد پر خصوصی توجہ دینی ہوگی تبھی ترقی کا سفر تیز ہوگا بلوچستان کے حوالے سے گزشتہ روز توانائی کے شعبے سے جڑی دو خبروں کا ہم یہاں آج تذکرہ کریں گے ایک خبر وزیراعلیٰ بلوچستان کیسکو چیف کی دی گئی اس ہدایت سے متعلق ہے جس میں انہوں نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ صوبے میں بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور دوسری خبر قابل تجدید توانائی کے منصوبوں سے متعلق گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کے اس خطاب سے متعلق ہے جو انہوں نے رینوایبل انرجی سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی ہے دونوں خبروں کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ گورنر جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان سینٹر فار ایکسی لینس ان رینوایبل انرجی کے آغاز کو صوبے میں پائیدار توانائی کے حل کے حصول میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام ایک شاندار آغاز ہے جو صوبے کی ترقی کو زیادہ پائیدار اور ماحولیات کے حوالے سے روشن مستقبل کی جانب لے جانے میں اہم کردار ادا کرے گا بلوچستان میں ترقی اور پائیدار توانائی کے حل اور ایک نئے باب کی نشاندہی کرتی ہے۔ توانائی کے بحران پر قابو پانا دراصل ایک محفوظ مستقبل کی طرف سفر کا آغاز ہے گورنر بلوچستان نے جس رائے کا اظہار کیا ہے وہ عین مبنی برحقیقت ہے آج کی جدی دنیا میں توانائی کے حصول کا ذریعہ کوئی ایک نہیں رہا اور بلوچستان اس بناء پر خوش قسمت ہے کہ یہاں متبادل ذرائع اور قابل تجدید توانائی کے بے انتہاء مواقع اور امکانات موجود ہیں اسی طرح وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی کیسکو چیف کو دی گی جس ہدایت کا ہم نے ذکر کیا اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ گزشتہ روز گزشتہ روز چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوران ملاقات صوبے میں بجلی کے مسائل چیلنجز اور عوام کے مسائل ومشکلات پر کھل کر بات کی ہے اور کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو کیسکو چیف نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کرسکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کررہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیراعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لئے بھی عملی اقدامات کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو جو ہدایت کی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ کیسکو اس پر عمل کرے اس [illegible] صوبے کے طول وعرض میں بجلی سے جڑے مسائل بہت زیادہ گھمبیر سنگین اور غور طلب ہیں طویل وغیراعلانیہ لوڈشیڈنگ، لائن لاسز، بجلی چوری ، ریکوری کے مسائل ، ترسیلی نظام کے مسائل اسی طرح طلب اور رسد میں حائل فرق اور یہی نہیں صوبے میں بجلی کے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یہ [illegible]ے مسائل کیسکو سے فوری اور سنجیدہ اقدامات کے متقاضی ہیں امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے کیس کو بجلی کے مسائل حل کرے اسی طرح گورنر بلوچستان کا اظہار یہ بھی غور طلب ہے اب وقت آگیا ہے کہ قابل تجدید توانائی کے منصوبوں پر توجہ دی جائے متبادل ذرائع سے توانائی کے حصول اور توانائی کے شعبے میں موجود امکات اور مواقع سے خاطر خواہ استفادے کے لئے وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ منصوبہ بندی کی جائے اور دوٹوک اقدامات کئے جائیں تاکہ [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 33

Balochistan's negative portrayal

Balochistan Governor Jaffar Khan Mandokhel has expressed regret over the German Consul General's inability to attend the launch of the "Balochistan Centre for Excellence in Renewable Energy" due to security concerns.

Addressing the event, the governor criticised the decision, saying, "If they were unable to provide security, I could have arranged bulletproof vehicles." He emphasised that Germany's investment in Balochistan should be appreciated and welcomed and labelled the refusal of permission on security grounds as a sign of incompetence. "It is being portrayed as though Quetta is burning," he remarked, questioning the impression being created about the region and its impact on international perception. The governor said that he would raise the matter with Foreign Minister Ishaq Dar.

Governor Mandokhel described the launch of the "Balochistan Centre for Excellence in Renewable Energy" as a significant milestone for sustainable energy solutions in the province. He highlighted the importance of Pakistan-Germany collaboration, underscoring their shared commitment to social and economic development and clean energy initiatives in Balochistan.

Governor Balochistan's regrets are understandable, this incident risks further alienating the province and hindering its potential for investment and development. Balochistan, the largest province of Pakistan in terms of area, has long faced security challenges and a complex socio-political landscape. These issues have undoubtedly created a sense of unease among potential visitors and investors. However, portraying the entire province as inaccessible is a gross oversimplification and does a great disservice to the region's rich culture, natural beauty, and untapped economic potential.

Such incidents reinforce negative stereotypes and create an impression that Balochistan is a dangerous and unstable region. This perception not only discourages foreign investment but also deters domestic tourists and businesses from exploring the province. As a result, Balochistan remains deprived of much-needed economic opportunities and development. It is crucial to address the underlying issues that contribute to this perception of Balochistan. Instead of restricting access, efforts should be made to improve security, promote dialogue and reconciliation, and showcase the positive aspects of the province. By fostering a more open and welcoming environment, Balochistan can attract investment, create jobs, and improve the lives of its people.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
Bullet No. 5 (1)
Dated: 19 FEB 2025
Page No. 34

Youth Empowerment in Aviation

The launch of the Government Air Ambulance Service and the Young Pilot Development Program is a historic milestone for Balochistan. It is a shining example of how visionary leadership and practical steps can bring about meaningful change. By addressing critical healthcare needs and empowering the youth, the government is paving the way for a brighter, more prosperous future. This initiative is not just about Balochistan; it is a model for the entire country, demonstrating the importance of investing in people and innovation. As the youth of Balochistan take to the skies, they carry with them the hopes and aspirations of an entire province, ready to soar to new heights. In a landmark move that underscores the importance of innovation and youth empowerment, the Government of Balochistan has launched a groundbreaking initiative: the Government Air Ambulance Service, coupled with the Young Pilot Development Program (YPDP-1). This historic decision marks a significant step forward not only for the province but also for Pakistan as a whole. By addressing critical healthcare needs and creating opportunities for young Balochistanis in the aviation sector, this initiative is a testament to the government's commitment to progress and inclusivity.

Balochistan, Pakistan's largest province by area, has long faced challenges related to accessibility and healthcare. Its rugged terrain and vast distances have made it difficult for residents, particularly those in remote areas, to access timely medical care. The introduction of the Government Air Ambulance Service is a game-changer in this regard. This service will ensure that critical patients can be transported swiftly to medical facilities, saving countless lives and bridging the gap between rural and urban healthcare services. It is a lifeline for communities that have historically been underserved, and it reflects the government's resolve to prioritize the well-being

CamScanner

of its citizens. Initiative goes beyond healthcare. At its core, it is also about empowering the youth of Balochistan and unlocking their potential. The Young Pilot Development Program (YPDP-1) is a visionary step in this direction. Under this program, young pilots from Balochistan will receive training for an additional 200 flight hours, equipping them with the skills and experience needed to excel in the aviation industry. Moreover, the provision of a stipend during their training ensures that financial constraints do not hinder their aspirations. This holistic approach to youth development is both commendable and necessary. The significance of this initiative cannot be overstated. For the first time in Pakistan's history, a provincial government has taken such a bold step to promote aviation and create opportunities for its youth. By investing in the training and development of young pilots, the government is not only addressing unemployment but also fostering a culture of excellence and innovation. The youth of Balochistan, often marginalized in national discourse, are being given the tools to compete on a global stage.

This is a powerful statement of inclusion and confidence in their abilities. The launch of YPDP-1 also highlights the importance of aviation as a sector with immense potential for growth. Balochistan's strategic location makes it a natural hub for aviation activities, and this initiative is a step toward realizing that potential. By creating new opportunities in the aviation sector, the government is laying the foundation for economic growth and development. This will not only benefit the youth but also contribute to the overall prosperity of the province. The presence of DG Aviation Wing Balochistan, Captain Ali Azad, and trainee pilots at the press conference further underscores the collaborative spirit of this initiative. It is a reminder that progress is achieved through collective effort and shared vision. The enthusiasm and determination of the young pilots are a testament to the transformative power of such programs. They are not just beneficiaries but also ambassadors of change, inspiring others to dream big and work hard.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ انتخاب

Bullet No. 5

Dated: 19 FEB 2025 Page No. 36

مغالطہ بنگال

افکار پریشان
انور ساجدی

پرویز ہود بھائی کہتے ہیں کہ جو مطالعہ پاکستان کا مضمون پاکستان کے تعلیمی اداروں میں پڑھایا جا رہا ہے یہ دراصل مغالطہ پاکستان ہے کیونکہ اس میں ملک کی پوری تاریخ مسخ کر کے دکھائی جا رہی ہے۔ ممتاز مورخ ڈاکٹر مبارک علی کا بھی یہی خیال ہے بلکہ انہوں نے تو اصلی تاریخ لکھ کر ثبوت پیش کیا ہے کہ پاکستانی بچوں اور نوجوانوں کو غلط تاریخ پڑھا کر گمراہ کیا جا رہا ہے۔ پاکستان کی دیکھا دیکھی بنگلہ دیش نے بھی حالیہ تبدیلی کے بعد اپنی تاریخ کو مسخ کر کے ایک جعلی اور دیومالائی کہانی گھڑ لی ہے۔ بنگلہ دیش کی فوجی حکومت نے جس کے فرنٹ مین نوبل انعام یافتہ محمد یونس ہیں نیا نصاب تیار کر کے تعلیمی اداروں کو فراہم کر دیا ہے جس کے مطابق ملک کے بانی عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمن نہیں بلکہ جنرل ضیاء الرحمن ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ کرنسی نوٹوں پر شیخ مجیب کی تصویر ہٹا دی جائے چند روز قبل سرکاری سرپرستی میں بے قابو عوام نے حملہ کر کے دھان منڈی میں واقع شیخ مجیب کے مکان کو تباہ کر دیا۔ ان کی صاحبزادی اور سابقہ وزیراعظم شیخ حسینہ بھی انڈیا جانے تک اسی مکان میں مقیم تھیں۔ ان اقدامات سے پتہ چلتا ہے کہ نئی حکومت نے ''مغالطہ بنگال'' رائج کر دیا ہے۔ ایک بالکل من گھڑت کہانی پیش کی جا رہی ہے۔ بنگال کی تاریخ ہے کہ اگر اس کے لوگ ایک بار بھٹک گئے تو کبھی صحیح راستے پر نہیں آتے۔ میر جعفر کو دیکھیں جس کی غداری کی وجہ سے سارے ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ ہو گیا اور وہ ڈیڑھ دو سو سال تک ہندوستان پر قابض رہے۔ جب تک شیخ حسینہ تھیں انڈیا کے ساتھ تعلقات اچھے تھے ان کے جانے کے بعد نئی بنگلہ دیشی قیادت نے ماضی میں لوٹنا شروع کر دیا ہے۔ اگرچہ شیخ حسینہ ایک جابر حکمران تھیں لیکن اس کے دور میں بنگلہ دیش نے قابل قدر ترقی کی۔ 1989ء میں جب ہم ڈھاکہ گئے تھے تو ایک روپیہ میں دو ٹکے ملتے تھے لیکن آج کل ایک ٹکا تین روپے کا ہے۔ بنگلہ دیش کے زرمبادلہ کے ذخائر بھی پاکستان سے زائد ہو گئے تھے اور برآمدات کافی زیادہ تھیں لیکن حالیہ تبدیلی کے بعد ریورس گیئر لگ گیا ہے۔ یہ ملک تیزی کے ساتھ تنزلی کی طرف جا رہا ہے۔ وہ وقت دور نہیں جب بنگلہ دیش پاکستان کی طرح آئی ایم ایف سے رجوع کرنے پر مجبور ہوگا۔

پاکستان میں ایک اہم واقعہ یہ ہوا ہے کہ پختونخوا کی حکومت نے افغانستان میں طالبان کی حکومت سے براہ راست رابطوں اور مذاکرات کا فیصلہ کیا ہے اس مقصد کے لئے دو وفود بھیجے جا رہے ہیں پاکستان کے دفتر خارجہ نے اس اقدام پر اعتراض کیا ہے اور یاد دلایا ہے کہ غیر ممالک سے تعلقات قائم کرنا خارجہ پالیسی کا حصہ ہے اور خارجہ پالیسی صوبائی نہیں وفاقی سبجیکٹ ہے۔ خیر پاکستان جانے اور خیبر پختونخوا جانے لیکن کوئی بتائے کہ عمران خان کے وقت میں بیرسٹر سیف اور جنرل فیض نے کس کے کہنے پر کابل کا دورہ کیا تھا اور طالبان کی نئی حکومت کا خیر مقدم کیا تھا۔ اس ریاست میں ضرورت کے مطابق ترجیحات بدلتی رہتی ہیں کابل کے سیرینا ہوٹل میں جنرل فیض کے ہاتھ میں قہوہ کی پیالی کس بات کی غمازی کر رہی تھی یہ بیرسٹر سیف کون تھا جس نے ٹی ٹی پی سے معاہدہ کر کے سینکڑوں یا ہزاروں جنگجوؤں کو واپس آنے کی اجازت دی تھی کیا یہ معاملہ اس وقت فیڈرل سبجیکٹ نہیں تھا یہ موصوف جب جنرل پرویز مشرف کا مشیر تھا تو روزانہ پر زور دیتا تھا کہ نواب بگٹی کا خاتمہ ریاست کے لئے اشد ضروری ہے۔ جنرل مشرف کی آشیر باد سے موصوف ایم کیو ایم میں شامل ہو گئے تھے اور سینیٹر بھی بن گئے تھے ان کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کون ہیں کیا ہیں کس کے بندے ہیں اور اس کی پشت پر کون ہے۔ ہو نہ ہو طالبان سے مذاکرات کا فیصلہ میں اسی کی فکر کارفرما ہوگی۔ سوال یہ ہے کہ وفاق کی گارنٹی کے بغیر صوبائی حکومت کیا مذاکرات کرے گی اور کیا یقین دہانیاں کروائے گی یا کیا کچھ حاصل کرے گی۔ سوچئے کہ ایک طرف وہاں پر آپریشن چل رہا ہے حکومت کا ہر روز دعویٰ ہے کہ اتنے خوارج مارے گئے اور اتنے پکڑے گئے دوسری جانب صوبائی حکومت ان سے مذاکرات کرنے چلی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرکز اور صوبہ ایک دوسرے سے دور جا چکے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ پشاور کے پڑوس جلال آباد میں یا اس سے کچھ دور کابل میں یہ خیال زیر غور ہو کہ اگر یہی صورتحال جاری رہی تو ایک دن کوئی بڑی انہونی ہو سکتی ہے۔ جو اس کے حق میں جا سکتی ہے یا ٹی ٹی پی پختونخوا کے کسی علاقہ پر قبضہ کر کے اپنی امارت اسلامیہ قائم کر سکتی ہے۔

کافی عرصہ سے پختونخوا کے حالات دگرگوں ہیں وہاں پر کوئی موثر حکومت نہیں ہے۔ مولانا کے مطابق راتوں کو ٹی ٹی پی کی عمل داری ہوتی ہے اور دن کو کسی کی حکومت نہیں ہوتی۔ مولانا کا یہ بھی کہنا ہے کہ پختونخوا اور بلوچستان ریاست سے لاتعلق ہو چکے ہیں۔ غیر موثر حکومت یا حکومتی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے بڑے پیمانہ پر ان دو صوبوں میں خونریزی ہو رہی ہے۔ اس کے تدارک کیلئے مرکز یا صوبوں کے پاس کوئی ترکیب اور حکمت عملی نہیں ہے۔ اگر یہی حال رہا تو نہ صرف خونریزی بڑھ سکتی ہے بلکہ کوئی بڑا المیہ بھی وقوع پذیر ہو سکتا ہے۔ جہاں تک افغان حکومت کا تعلق ہے تو اس کی پالیسیاں ظاہر شاہ اور سردار داؤد سے زیادہ سخت نظر آتی ہیں۔ کرزئی سے لے کر اشرف غنی تک افغان حکمران متنازعہ معاملات کو نہیں چھیڑتے تھے لیکن طالبان حکومت ڈیورنڈ لائن کو صاف تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ڈیورنڈ لائن سامراج کی کھینچی ہوئی لکیر ہے جس کے تحت پشتون وطن کو تقسیم کیا گیا ہے۔ ڈیورنڈ لائن کے اس طرف جو آبادی ہے وہ بھی گولڈ اسمتھ اور میک موہن لائن کو تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔ سادہ لفظوں میں کہا جا سکتا ہے کہ ملک کی وحدت اور سلامتی کو سنگین خطرات لاحق ہیں لیکن وفاقی کیپٹل میں شہباز شریف اور آصف علی زرداری مل کر چین کی بانسری بجا رہے ہیں انہیں کوئی سنگینی نظر نہیں آ رہی ہے۔ ان کے عامیانہ اور غیر سنجیدہ بیانات روز میڈیا پر آ رہے ہیں جب ملک میں امن نہ ہو سیاسی طور پر استحکام نہ ہو تو ترقی اور خوشحالی کے دعوے کیسے، یہ سارے بیانات عوام کو سبز باغ دکھانے کے مترادف ہیں۔ یہ لوگ تو کرپشن کے خاتمہ کا دعویٰ لے کر آئے تھے لیکن ورلڈ انڈیکس میں پاکستان مزید کرپٹ ممالک کی صف میں آ گیا ہے۔ حکومتی اخراجات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔ دوستوں سے قرض لے کر حکومتی اخراجات پورے کئے جا رہے ہیں۔ زمینوں کو تحویل میں لے کر کارپوریٹ فارمنگ پر عمل کیا جا رہا ہے۔ دریائے سندھ پر نئے کینال بنائے جا رہے ہیں پنجاب حکومت نے حال ہی میں چولستان پراجیکٹ کا افتتاح کیا ہے دیکھنا یہ ہے کہ اس منصوبے سے کتنے ہزار یا کتنے لاکھ چھوٹے کسان بے روزگار ہو جائیں گے۔ آیا اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات۔ نئے کینال منصوبے کو لے کر سندھ میں بڑی بے چینی ہے اور لوگ روز مارچ کر کے اس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں لیکن پنجاب حکومت کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ پنجاب کی حد تک صوبائی اور مرکزی حکومت ایک ہی ہیں۔ آصف علی زرداری 16 سال سے قائم اپنی سندھ حکومت کو بچانے کی خاطر گھاٹے کا سودا کر رہے ہیں ایک بلا ملک ریاض کی صورت میں سندھ کے گلے میں پڑی ہے۔ سندھ میں ترقی زیرو ہے اور لوگوں میں سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پنجاب حکومت گریٹر پنجاب کے پلان پر عمل پیرا ہے اور وہ باقی صوبوں کو خاطر میں نہیں لاتا۔ پتہ نہیں چل رہا ہے کہ جو کرتا دھرتا ہیں وہ ریاست کو کس طرف لے کر جا رہے ہیں۔ حالات بہت تشویشناک ہیں۔ امریکی کانگریس میں یہ مسئلہ اٹھا ہے کہ 20 برسوں میں تعلیم کی ترقی کیلئے جو 84 کروڑ ڈالر پاکستان کو دیئے گئے ہیں وہ تعلیم پر خرچ نہیں ہوئے اور نہ ہی یو ایس ایڈ کے تحت اسکول کھولے گئے ہیں۔ امریکہ میں عمران خان کی قید اور سزا کو لے کر بھی باتیں ہو رہی ہیں جبکہ اس ریاست میں صرف سزا اور طاقت کے استعمال کی بات ہو رہی ہے۔ کوئی سیاسی پلان نہیں ہے۔ کوئی معاشی منصوبہ نہیں ہے۔ صرف کاسمیٹک اقدامات کے ذریعے معیشت کے اعداد و شمار بہتر ہونے کے دعوے کئے جا رہے ہیں۔ جو حکومت ہے اور جو اس کے مخالفین ہیں وہ انتقام کے جذبات سے مغلوب ہیں۔ اگر ہربوئی میں خان قلات کے گھر کو گرانے سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو جائے تو کیا کہئے۔ آخر سنگین معاملات کو اتنی غیر سنجیدگی سے کیوں لیا جاتا ہے۔ ہمارے حکمرانوں کا طرز عمل سمجھ سے بالاتر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 FEB 2025

Page No. 38

بلوچستان کا خاموش انقلاب

رپورٹ کارڈ

☆☆☆

مظہر عباس

تصور کریں آج کے ڈیجیٹل دور میں گوادر کے ایک ہوٹل کے استقبالیہ پر بیٹھے نوجوان سمیر کے ہاتھوں میں جناب کے کے عزیز کی کتاب 'مرڈر آف ہسٹری'، اُس کا موبائل فون سائڈ میں رکھا تھا میں نے اُسے کمرے کی چابی دیتے ہوئے خدا حافظ کہا تو اُس نے کتاب میرے سامنے رکھتے ہوئے کہا سر اس پر کچھ لکھ دیں آپکا آٹوگراف چاہئے میں نے معذرت کی کہ یہ میری کتاب نہیں ہے۔ اُس نے کہا جی بس مجھے آپ کا آٹوگراف چاہئے میں آج کتب میلے سے آپکی کتاب خریدوں گا کیونکہ آپ جا رہے ہیں اسلئے اس پر ہی دستخط کر دیں۔ میں نے اُس سے کتاب لی اور لکھا، مجھے اس نوجوان کے ہاتھوں میں کے کے عزیز صاحب کی کتاب دیکھ کر اور اُسکا کتاب سے لگاؤ دیکھ کر بڑی امید ہوئی ہے کہ یہ اس دور میں کسی انقلاب سے کم نہیں۔ تین روز کے کتابی میلے کے بعد جب یہ تفصیل سامنے آئی کہ اس میلے میں تقریباً 20 لاکھ روپے کی کتابیں خریدی گئی ہیں تو مجھے اسلئے بھی تعجب نہیں ہوا کہ 2023ء میں تربت میں اور پہلے سال کوئٹہ لٹریچر فیسٹیول میں بھی بڑی تعداد میں نوجوانوں جن میں بڑی تعداد میں لڑکیاں بھی شامل تھیں ادب، سیاست اور مختلف موضوعات پر کتابیں خریدتے پائے گئے اسلئے گوادر میں بھی کوئی 10 سال سے یہ میلہ لگتا ہے۔ یہی شوق مجھے دیگر صوبوں کے نوجوانوں خاص طور پر سندھی نوجوانوں میں بھی دیکھنے کو ملا چاہے وہ ایاز میلوں ہو حیدرآباد فیسٹیول یا کراچی میں کے ایل ایف ہو آرٹس کونسل ہو۔ مگر بلوچستان جس صورتحال سے گزر رہا ہے وہاں کتابوں کی ریکارڈ سیل نے نئی اُمیدوں کو جنم دیا ہے کہ جہاں احساس محرومی بڑھتا ہے، گھٹن ہوتی ہے، غصہ ہوتا ہے، ترقی کے راستے روکے جاتے ہیں وہیں مزاحمت کی مختلف شکلیں پائی جاتی ہیں جسکی ایک شکل لٹریچر بھی ہوتا ہے۔ اسلئے جب کچھ عرصہ پہلے یہ خبر آئی کہ کچھ نوجوان جن کا تعلق بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی سے تھا کتابی اسٹال سے پکڑے گئے اور کتابیں ضبط کر لی گئیں تو تعجب نہیں ہوا کہ یہ بھی ہماری ریاستی اشرافیہ کرتی رہی ہے۔

جب مجھے گوادر کتابی میلہ کا دعوت نامہ ملا اور پھر نامور تجزیہ کار اور اینکر وسعت اللہ خان، جن سے 45 سالہ رفاقت آج تک قائم ہے، کا فون آیا کہ بس چلنا ہے تو ہم نے تیاری پکڑ لی۔ آفر تو جہاز سے بھی تھی مگر ہم نے بذریعہ روڈ سفر کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں دراصل آج کے بلوچستان کو "محسوس" کرنا چاہتا تھا اسلام آباد سے صبوح سید کی کمپنی اور پھر ڈرائیور صدام جو بلوچ تھا اور لوگوں کو گوادر لانے اور لے جانے کا کام کرتا ہے آٹھ نو گھنٹے کا پتا ہی نہ چلا میں نے تو پہلی بار ایرانی لسی اور گوادر میں حاجی کا حلوہ کھایا تو مزہ آ گیا۔ پورے راستے آئل اور گیس کے ٹینکر آتے جاتے نظر آئے۔ پہاڑوں پر جگہ جگہ سیکورٹی چیک پوسٹس اور اُس پر ہیلپ لائن کے نمبر دیکھ کر اور چند مقامات پر ناکے دیکھ کر کشیدگی کا احساس بھی ہوا۔ تین یا چار ناکوں پر بشمول گوادر پوسٹ کے قریب ناکے پر یہ دیکھ کر اطمینان ہوا کہ سیکورٹی پر مامور گارڈ بلوچی زبان میں بات کر رہے تھے۔ وسعت نے بتایا کہ پہلے ایسا نہیں تھا اس لئے یہ تبدیلی مثبت ہے۔ گوادر کا برسوں پرانا، شاہی بازار دیکھ کر اپنے حیدرآباد کا شاہی بازار یاد آیا مگر یہاں ماسوائے برسوں پرانا "حاجی کا حلوہ" کی دکان اور قریبی چائے کی دکان کے علاوہ زیادہ کچھ نہیں مگر مسجد، گرجا گھر اور ایک مندر قریب قریب ہی تھے۔ ہمارے دوست شرجیل نے بتایا کہ وہ جب چھوٹا تھا تو ایک سینما گھر بھی ہوتا تھا جہاں اُس نے آخری فلم "ٹائٹینک" دیکھی تھی۔ بعد میں ہم کچھ پرانے علاقوں میں بھی گھومے مگر جس چیز نے مجھے متاثر کیا اور غم زدہ بھی وہ ایک طرف انتہائی صاف سمندر اور دوسری طرف کچی آبادی کا منظر۔ فشری مارکیٹ گئے تو دوسری جانب وہ "پورٹ" بھی نظر آیا جو وجہ تنازع بھی ہے جس طرح گوادر کا خوبصورت ایئرپورٹ مگر جب میں نے ایک فشرمین سے پوچھا کہ پورٹ پر جہاز آتے ہیں تو اُس نے اُس طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، جی شاید مگر ہم دیکھ نہیں سکتے جانا تو دور کی بات۔ میں نے اُس طرف دیکھا تو ایک لمبی سی باؤنڈری وال، پہاڑ پر ایک بڑا ہوٹل۔

کراچی سے گوادر تک سفر کے دوران مجھے اچھی سڑک کا تو احساس ہوا مگر اچھے پیٹرول پمپ نہ نظر آئے البتہ ایرانی تیل انتہائی سستا لیکن راستے میں نہ اچھے اسکول، کالج، اسپتال نہ اسٹریٹ لائٹس البتہ یہ جان کر خوشی تو ہوئی کہ گوادر، تربت سمیت کوئی درجن کے قریب جامعات ہیں جہاں اچھی خاصی تعداد بچیوں کی ہے مگر بجٹ کتنا ملتا ہے شرمناک۔ بقول تربت یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کے "یہاں نہ سردار مدد کرتا ہے نہ سرکار"۔ تعلیم اور ترقی سے ویسے بھی ہماری اشرافیہ کو الرجی ہے یقین نہ آئے تو ان سے پوچھ لیں کہ آخری کتاب انہوں نے کون سی پڑھی ہے تعلیمی بجٹ ویسے بھی کم ہوتا ہے اور جو ہوتا ہے وہ ان کے گوداموں اور زمین سے برآمد ہوتا ہے اور وہ غلطی سے چھاپہ پڑ جائے تو پہلے اعداد و شمار غلط بتائے جاتے ہیں پھر آپس میں تقسیم اور فائل بند۔ میرے جامعہ کراچی کے دوست عبداللہ بلوچ نے بتایا کہ تربت میں لڑکے لڑکیوں کو پڑھنے کا بڑا شوق ہے مگر اس وقت صورتحال یہ ہے کہ مغرب کے بعد باہر نہیں نکل سکتے۔ اس پر مجھے ڈرائیور صدام کا وہ جملہ یاد آ گیا جو اُس نے گاڑی کی چیکنگ کے وقت ایک ناکے سے گزرتے وقت پوچھا، صاحب اتنی سخت چیکنگ ہے تو منشیات اور چوری کی گاڑیاں کیسے نکل جاتی ہیں، وسعت نے مسکراتے ہوئے اُس سے کہا۔ "آپ گاڑی چلانے پر توجہ دیں"۔

گوادر کتابی میلے میں کئی بھرپور سیشن بھی ہوئے۔ ادب، شاعری، ڈرامہ مگر ایک بھرپور سیشن دو اہم سیاسی شخصیات جن کا تعلق گوادر، مزاحمتی سیاست، سیاستدانوں اور اشرافیہ کی ناکامیوں سے تھا، سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک اور "حق دو بلوچستان" کے روح رواں جماعت اسلامی کے مولانا ہدایت الرحمان کے ساتھ ہوا، جس کی ذمہ داری راقم کو دی گئی۔ یہ دونوں ہی مڈل کلاس خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور مجموعی طور پر اچھی شہرت رکھتے ہیں۔ دونوں ہی اس بات پر متفق نظر آئے کہ ہماری ریاستی اشرافیہ چاہتی ہی نہیں کہ بلوچستان کا مسئلہ حل کیا جائے۔ پچھلے الیکشن میں اُن سیاستدانوں کو بھی ہروا دیا گیا جو شاید ریاست اور وفاق کو سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ یہاں کا مسئلہ وہاں بیٹھ کر، اور جعلی حکمراں لانے سے حل نہیں ہوگا۔ میں گوادر سے کراچی آتے ہوئے سارے راستے سوچتا رہا کہ آخر وہ کونسی سوچ ہے جس نے کبھی عوامی مینڈیٹ کا احترام نہیں کیا جس سے مسائل پیچیدہ ہوتے چلے گئے۔ آخر بلوچستان کا حل کیا ہے۔ یہ معاملہ اتنا بھی مشکل نہیں ہے بس آپ نے جس کا حق ہے وہ اس کو پہلے دینا ہے چاہے وہ گیس ہو یا دیگر معدنیات۔ جمہوری راستہ ہی راستے نکالتا ہے۔ ہتھیار اُٹھانے والوں سے نہیں کتاب تھامنے والوں سے تو بات کریں۔ آخر سمیر جیسا "اولیول" پڑھنے والا نوجوان "مرڈر آف ہسٹری" پڑھ رہا ہے۔ ان کے ہاتھوں سے کتاب نہ چھینی جائے یہی بلوچستان کا مقدمہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 37

Continuous Balochistan power supply ordered

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday directed the Quetta Electric Supply Company (QESCO) to find a permanent solution to the electricity problems being faced by the people of the province and take concrete steps to improve power transmission.

He said that adopting alternative sources of energy in the agricultural sector was the need of the hour so that the difficulties being faced by farmers were reduced and agricultural production increased.

He expressed these views while talking to QESCO Chief Executive Officer (CEO) Syed Yousuf Shah who called on him here.

On the occasion, Syed Yousuf Shah gave a detailed briefing to the Balochistan Chief Minister on the challenges being faced in the electricity transmission system and the steps being taken to resolve them.

The Chief Minister said that, before the arrival of the summer, electricity shortages and problems in the province's hot areas should be adequately addressed so that people do not face any problems.

He also directed the QESCO administration to formulate a comprehensive and clear strategy to provide people relief from electricity-related problems and to implement it quickly.

He said that the proposal of the members of the provincial assembly and the pace of work on the proposed electricity schemes should be accelerated so that people could benefit from them as soon as possible.

He also emphasized that uninterrupted power supply should be ensured in the areas where people were paying their electricity bills so that the consumers don't face any problems.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 19 FEB 2025 Page No.

کوئٹہ: آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، نینا مجید اور فرح عظیم باکسر شعیب زہری کو سوینئر دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 19 FEB 2025 Page No.

صوبائی وزیر علی حسن زہری اسلام آباد میں منعقدہ عالمی کانفرنس میں شریک ہیں